سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

منگل، یکم نومبر 2022

(یوم الثلاثہ، 5۔ ربیع الثانی 1444 ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد 42 : شمارہ 3

161

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ یکم نومبر 2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ محنت وانسانی وسائل)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آر نوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

i۔ (مسودات قانون)

1. The Multan University of Science and Technology Bill 2022 (Bill No. 15 of 2022).

MAKHDOOM ZAIN HUSSAIN QURESHI: MR MUHAMMAD NADEEM QURESHI: MR JAVAID AKHTER: MR MUHAMMAD SALEEM AKHTAR: MR MUHAMMAD ZAHEER-UR-DIN KHAN ALIZAI: MIAN TARIQ ABDULLAH: SYED IFTIKHAR HASSAN:	to move that the message of the Governor in respect of the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as passed by the Assembly on 13 September 2022, be taken into consideration at once.
MAKHDOOM ZAIN HUSSAIN QURESHI: MR MUHAMMAD NADEEM QURESHI: MR JAVAID AKHTER: MR MUHAMMAD SALEEM AKHTAR: MR MUHAMMAD ZAHEER-UR-DIN KHAN ALIZAI: MIAN TARIQ ABDULLAH: SYED IFTIKHAR HASSAN:	to move that the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor.

162

MAKHDOOM ZAIN HUSSAIN QURESHI:
MR MUHAMMAD NADEEM QURESHI:
MR JAVAID AKHTER:
MR MUHAMMAD SALEEM AKHTAR:
MR MUHAMMAD ZAHEER-UR-DIN KHAN ALIZAI:
MIAN TARIQ ABDULLAH:
SYED IFTIKHAR HASSAN:

to move that the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again.

2. The Sahara University Bill 2022 (Bill No.16 of 2022).

MR MUHAMMAD HANIF:
MRS SABRINA JAVAID:
MS SHAHIDA AHMED:
MS SAIRA RAZA:
MS FOUZIA ABBAS NASEEM:

to move that the message of the Governor in respect of the Sahara University Bill 2022, as passed by the Assembly on 13 September 2022, be taken into consideration at once.

MR MUHAMMAD HANIF:
MRS SABRINA JAVAID:
MS SHAHIDA AHMED:
MS SAIRA RAZA:
MS FOUZIA ABBAS NASEEM:

to move that the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor.

MR MUHAMMAD HANIF:
MRS SABRINA JAVAID:
MS SHAHIDA AHMED:
MS SAIRA RAZA:
MS FOUZIA ABBAS NASEEM:

to move that the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again.

3. The Urdu Language Bill 2022 (Bill No. 20 of 2022).

MR SAJID AHMAD KHAN:
MIAN SHAFI MUHAMMAD:
MR AMMAR YASIR:
MS KHADIJA UMER:

to move that the message of the Governor in respect of the Urdu Language Bill 2022, as passed by the Assembly on 18 October 2022, be taken into consideration at once.

MR SAJID AHMAD KHAN:
MIAN SHAFI MUHAMMAD:
MR AMMAR YASIR:
MS KHADIJA UMER:

to move that the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor.

MR SAJID AHMAD KHAN:
MIAN SHAFI MUHAMMAD:
MR AMMAR YASIR:
MS KHADIJA UMER:

to move that the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again.

163

4. The Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges (Amendment) (Repeal) Bill 2022 (Bill No. 21 of 2022).

MS MUSSARAT JAMSHED: to move that the message of the Governor in respect of the Punjab Ministers (Salaries, Allowances And Privileges (Amendment)(Repeal) Bill 2022, as passed by the Assembly on 18 October 2022, be taken into consideration at once.

MS MUSSARAT JAMSHED: to move that the Punjab Ministers (Salaries, Allowances And Privileges (Amendment) (Repeal) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor.

MS MUSSARAT JAMSHED: to move that the Punjab Ministers (Salaries, Allowances And Privileges (Amendment) (Repeal) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again.

عام بحث

1۔ سیاسی صورتحال پر عام بحث

ایک وزیر سیاسی صورتحال پر عام بحث کی تحریک ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی پر عام بحث

ایک وزیر بڑھتی ہوئی مہنگائی پر عام بحث کی تحریک ایوان میں پیش کریں گے۔

165

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

منگل، یکم نومبر 2022

(یوم الثلاثہ، 5۔ ربیع الثانی 1444 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 56 منٹ پر جناب چیئرمین میاں شفیع محمد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝٢ وَ
قَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ۝٣ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝٤ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ
لَهَا ۝٥ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝٦
فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝٧ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝٨

سورۃ الزلزال (آیات نمبر 1 تا 8)

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی (1) اور زمین اپنے (اندر) کے بوجھ نکال ڈالے گی (2) اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ (3) اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی (4) کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہو گا) (5) اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں (6) تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا (7) اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہو گی اسے دیکھ لے گا (8)

وما علینا الا البلاغ o

نعت رسولِ مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

دکھ سے رہائی مل گئی غم سے نجات ہوگئی
آپ ﷺ کو یاد کر لیا آپ ﷺ سے بات ہوگئی
آپ ﷺ جو آ گئے تو پھر محفل کائنات کے
اور ہی رنگ ہو گئے اور ہی بات ہو گئی
حرف ثنا کا ربط ہے آپ ﷺ کی ذات سے حضور ﷺ
آپ ﷺ کا ذکر کر لیا، آپ ﷺ کی نعت ہوگئی

تعزیت

مرحومہ صدف نعیم اور ارشد شریف شہید کے لئے دعائے مغفرت

جناب چیئرمین: اب مرحومہ صدف نعیم کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر مرحومہ صدف نعیم اور ارشد شریف شہید کے لئے دُعائے مغفرت کی گئی)

سوالات

(محکمہ محنت و انسانی وسائل)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(کوئی سوال پیش نہ ہوا)

جناب چیئرمین: اب ہم وقفہ سوالات شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ محنت و انسانی وسائل کے متعلق سوالوں کے جوابات دیئے جائیں گے۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے تو اس پر commitment ہے کہ کورم پوائنٹ آؤٹ نہیں ہو گا۔ پہلا سوال سیدہ زہرا نقوی کا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔ ہمیں شامل کر کے 60 سے زیادہ ممبر موجود نہیں ہیں۔ یہ رولز کی کتاب میں کہیں نہیں لکھا کہ پرائیویٹ ممبرز ڈے پر کورم پوائنٹ آؤٹ نہیں ہو سکتا۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے---

جناب چیئرمین: جی، اپوزیشن کے ساتھ mutual agreement ہے۔ جی، پہلا سوال سیدہ زہرا نقوی کا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! ہاؤس میں 60 سے زیادہ ممبرز موجود نہیں ہیں---

جناب چیئرمین: چلیں آج Question Hour کو pending کرتے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے legislation بھی نہیں ہو سکتی، یونیورسٹیوں کی لوٹ سیل لگی ہوئی ہے۔

جناب چیئرمین! کل کو آپ نے سپیکر بھی بننا ہے آپ ایسے نہ کریں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے آپ Rule 5 پڑھ لیں۔ یہ آپ کیسے ہاؤس کو چلا رہے ہیں؟

وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید): جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، میاں محمود الرشید صاحب!

وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید): جناب چیئرمین! ہمیں بھی اسمبلیوں میں آتے ہوئے 30,35 سال ہو گئے ہیں، کبھی بھی پرائیویٹ ممبر ڈے کے اندر کورم پوائنٹ آؤٹ نہیں کیا جاتا یہ tradition رہی ہے لیکن یہ کر سکتے ہیں۔ یہ بڑی شرمناک بات ہے کہ اپوزیشن کی اسمبلی کے بزنس میں کوئی دلچسپی نہیں ہے سوائے کورم point out کرنے کے، negativity کے علاوہ اپوزیشن کا کوئی بندہ یہاں سنجیدہ ہو کر نہیں آتا کہ اسمبلی کی کارروائی میں حصہ لیں لوگوں نے انہیں elect کیا ہے انہیں ووٹ دیئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ انہیں اپنے رویے پر نظر ثانی کرنی چاہئے اور یہ تیاری کر کے اسمبلی کے اجلاس کے اندر participate کیا کریں۔ آئندہ جب یہ ممبرز اپنے حلقوں میں جائیں گے تو لوگ ان کی ضمانتیں ضبط کروا دیں گے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میرے بھائی سندھو صاحب فرما رہے ہیں کہ آپ کوئی اچھی روایت چھوڑ کر جائیں تو میں ان سے یہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کون سی روایت ہے، ہمارے محترم سابق سپیکر صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں آج تک پرائیویٹ ممبرز ڈے اور Question Hour دونوں میں کبھی کورم پوائنٹ آؤٹ نہیں کیا گیا کیوں کہ consider یہ کیا جاتا ہے کہ یہ ممبرز کے interest کی بات ہے نمبر دو آج جو

ہم روایات کی بات کرتے ہیں ہر غلط روایت یہ چھوڑ کر جانا چاہتے ہیں، پولیس کے ہاؤس میں آنے سے لے کر آج تک جو غلط روایات ہیں وہ یہ قائم کرنا چاہ رہے ہیں تو میں آپ سے استدعا کروں گا کہ آپ ہاؤس کا sense لے لیں کہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کبھی پرائیویٹ ممبرز ڈے پر کورم پوائنٹ آوٹ کیا گیا ہو۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! کورم ہی پورا نہ ہو تو sense کس بات کا لیں گے۔

جناب چیئرمین: جی، اگلا سوال۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین یہ غلط ہے آپ Rule5 پڑھ لیں۔ آپ مجھے بات کرنے دیں۔۔۔

جناب چیئرمین: خلیل صاحب! Question Hour آپ ہی کا بزنس ہے اس کو تو take up کر لیں۔ دیکھیں یہ سارا کا سارا بزنس آپ ہی کا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! ہم نے کورم point out کیا ہے، آپ Rule-5 پڑھ لیں۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 7158 جناب محمد ارشد ملک کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: دیکھیں یہ سارا بزنس آپ ہی کا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7453 جناب منیب الحق کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! .No یہ آپ کی ساری کارروائی illegal ہو جائے گی کیونکہ کورم پورا نہ ہے۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 7454 جناب محمد نواز چوہان کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ یہ آپ کا ہی بزنس ہے یہ کر لیں اس کے بعد دیکھ لیتے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! آپ ہمیں ہمدردی نہ دیں۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال نمبر 7465 محترمہ فائزہ مشتاق کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 7475 جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔۔۔ وہ ابھی مجھے نظر آئے تھے انہوں نے ہاؤس میں حاضری بھی لگائی ہے آج ان کی اجلاس میں حاضری بھی لگ گئی ہے، اب وہ کدھر ہیں وہ آ کر اپنا question لیں۔۔۔ وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! اب ہاؤس نے رولز کے مطابق چلنا ہے رانا صاحب کورم پوائنٹ آؤٹ کر رہے ہیں لہٰذا آپ رولز پڑھ لیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! مجھے rule تو پڑھ لینے دیں۔ ہم نے کورم point out کیا ہے ہمیں آپ سے یہ توقع نہ ہے۔

جناب چیئرمین: طاہر صاحب! آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے اور میں آپ ہی کا بزنس لے رہا ہوں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! رانا صاحب senior parliamentarian ہیں، آپ رولز کے مطابق کارروائی چلائیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! آپ کی بہت مہربانی ہوگی رولز کے خلاف نہ چلیں، ایسے نہ کریں یہ قوم کے ساتھ بہت زیادتی ہوگی۔

جناب چیئرمین: اگلا سوال جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! بہت شکریہ۔ بات یہ ہے کہ اس ہاؤس نے رولز کے مطابق چلنا ہے، جب ہمارے سابق سپیکر رانا محمد اقبال خان صاحب نے کورم point out کیا ہے تو اس سے آگے اور کیا بات ہو سکتی ہے، مجھے یہ بتائیں کہ پنجاب اسمبلی کے رولز کس لئے بنائے گئے ہیں؟

جناب چیئرمین: طاہر صاحب! دیکھیں کہ سارا کا سارا بزنس آپ کا، اپوزیشن ممبران کا ہے اور سوالات بھی آپ ہی کے ہیں، حاضری ہماری لگ گئی ہے ہم اس اجلاس کا TA/DA اور تنخواہ بھی لیں گے تو ہمیں بزنس تو چلا لینے دیں یہ آپ کا بزنس چل رہا ہے۔ آپ اپنا تو بزنس چلا لیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئرمین: جی، طاہر پرویز صاحب!

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میں سمجھتا ہوں کہ یہ انتہائی زیادتی ہے رانا صاحب ہماری اسمبلی کے most senior parliamentarian ہیں، ہمارے بزرگ ہیں وہ بات کر رہے ہیں تو آپ ان کی بات سنیں اور جو rules کے مطابق کارروائی بنتی ہے اسے چلائیں۔

جناب چیئرمین: دیکھیں، آپ کا اپنا بزنس ہے، حاضری لگ گئی ہے، تنخواہیں ہمیں ملیں گی، TA/DA ہمیں ملے گا اس کو ضائع نہ کریں اور Question Hour چلانے دیں اس کے بعد دیکھ لیتے ہیں۔ یہ Question Hour آپ کی ملکیت ہے۔

جناب شہباز احمد: ان کا سپیکر بند کروائیں یہ ہاؤس کا وقت ضائع کر رہے ہیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب چیئرمین! جب میں سپیکر تھا اس وقت گورنمنٹ کے ممبر نے کورم پوائنٹ آوٹ کر دیا تھا تو ہمیں اس بات کو بھی برداشت کرنا پڑا تھا۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! میری گزارش ہو گی کہ کارروائی rules کے مطابق چلائیں۔

جناب چیئرمین: طاہر صاحب! پہلے Question Hour چلانے دیں اس کے بعد دیکھ لیتے ہیں۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! آپ اس ہاؤس کو rules کے تحت چلائیں، اس طرح زیادتی نہ کریں۔ پنجاب کی پوری قوم آپ کو دیکھ رہی ہے لہٰذا اس طرح نہ کریں۔

جناب چیئرمین: راجہ صاحب! کیا یہ اخلاقی طور پر ٹھیک ہے کہ ہم انہی کا بزنس لے رہے ہیں، انہی کے questions لے رہے ہیں اور آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے، سب کی حاضری لگ گئی، public exchequer سے TA/DA لے رہے ہیں اور ہم ان کا بزنس بھی نہ کریں؟ (شور وغل)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! 60 ممبران ہاؤس میں موجود ہیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میرے محترم بھائی کہہ رہے ہیں کہ 60 ممبران ہیں اب انہیں کہیں کہ یہ اپنی اس بات پر قائم رہیں اگر 60 ممبران سے زیادہ ہوں تو پھر۔۔۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! 93 ممبران کا ہاؤس میں موجود ہونا ضروری ہے لہٰذا 93 ممبران پورے کریں کیونکہ کورم پورا نہ ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! تو پھر یہ جھوٹ کیوں بول رہے ہیں؟ یہ جھوٹ نہ بولیں کہ 60 ممبران ہیں۔

جناب شہباز احمد: جناب چیئرمین! 99 ممبرز ہیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): پھر آپ 60 ممبران کی بات کیوں کرتے ہیں؟ جناب چیئرمین! کورم پورا ہے لیکن ہم اس بحث میں پڑنا نہیں چاہتے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! ہم اپوزیشن ممبران کو ملا کر بھی کورم پورا نہ ہے۔

جناب چیئرمین: .Order in the House آپ کو مبارک ہو آپ کو شامل کرکے کورم پورا ہے۔ اب کارروائی شروع کرتے ہیں۔ اگلا سوال نمبر 7848 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ کیا آپ اپنا سوال take up نہیں کرنا چاہتے؟ وہ سوال نہیں کرنا چاہتے لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اب اگلا سوال نمبر 7849 جناب محمود الحق کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں لہٰذا ان کے سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب چیئرمین! یہ ہاؤس نے کس طرح چلنا ہے؟

جناب چیئرمین: خلیل صاحب! آپ کے سوالات ہیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب چیئرمین: بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

پنجاب سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام ہسپتالوں میں گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6584: **سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام ہسپتالوں میں گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) ان اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اُٹھا رہی ہے؟

(ج) ان ہسپتالوں میں گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی اسامیوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کی کوئی تجویز زیر غور ہے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام ہسپتالوں میں سے صرف تین ہسپتالوں میں گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل اور ہسپتال کے نام درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام ہسپتال	کل اسامیاں	خالی اسامیاں
1۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ	03	01
2۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال اسلام آباد	03	02
3۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال جھنگ	01	01
کل تعداد	07	04	

(ب) مندرجہ بالا خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے ادارہ اپنی Retainer ship پالیسی کے تحت گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کو بھرتی کرتا ہے تاکہ ورکروں کی بہتر دیکھ بھال ہو سکے اور کسی بھی ورکر کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مزید براں ان اسامیوں کو

کنٹریکٹ یا مستقل بنیادوں پر پُر کرنے کے لئے ادارہ ہذا یہ معاملہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کو عنقریب بھیج دے گا۔

(ج) ان ہسپتالوں میں مریضوں کی تعداد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی اسامیوں کی تعداد میں اضافہ پر غور کیا جائے گا۔

ساہیوال: محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ملازمین کی تعداد، کام کی نوعیت سے متعلقہ تفصیلات

*7158: **جناب محمد ارشد ملک**: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے کتنے ملازمین کام کررہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اورادارہ کی تفصیل دی جائے؟

(ب) ان ملازمین کے کام کی نوعیت بتائیں؟

(ج) فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر ادارہ جات کی چیکنگ کرنے والے ملازمین کی تفصیل علیٰحدہ سے دی جائے؟

(د) فیکٹریوں کارخانوں اور ادارہ جات سے رقم کس طرح اور کس بناء پر وصول کی جاتی ہے؟

(ہ) کتنی اور کون کون سی فیکٹریاں، کارخانہ جات اور ادارہ جات سے سال 2019 اور 2020 میں کتنی کتنی رقم وصول کی گئی؟

(و) کیا یہ درست ہے کہ اس ضلع میں فیکٹریوں، کارخانوں اور ادارہ جات سے رقم کی وصولی میں خورد برد پکڑا گیا ہے تو اس کے ذمہ داران کون کون سے ملازمین ہیں اوران کے خلاف کیاایکشن لیا گیا تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) i۔ ضلع ساہیوال میں محکمہ محنت کے ضلعی دفتر میں 13 ملازمین کام کررہے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii۔ مذکورہ ضلع میں پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن میڈیکل سائیڈ کے ٹوٹل 37 ملازمین کام کر رہے ہیں، جن میں سے 8 ملازمین 03 ڈسپنسریوں اور

29 ملازمین سوشل سکیورٹی منی ہسپتال ساہیوال میں کام کر رہے ہیں، جبکہ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی ساہیوال میں ٹوٹل 30 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

iii۔ مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے زیر انتظام چلنے والے ورکرز ویلفیئر سکول میں کام کرنے والے ملازمین کی کل تعداد 34 ہے جن کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) i۔ ضلع ساہیوال میں محکمہ محنت کے ضلعی دفتر میں کام کرنے والے ملازمین کے کام کی نوعیت ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii۔ مذکورہ ضلع میں ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے زیر انتظام ڈسپنسری، منی ہسپتال اور ڈائریکٹوریٹ میں کام کرنے والے ملازمین کے کام کی نوعیت کی تفصیل ضمیمہ (ز) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

iii۔ مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے زیر انتظام چلنے والے ورکرز ویلفیئر سکول میں کام کرنے والے ملازمین کے کام کی نوعیت کی تفصیل ضمیمہ (س) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) i۔ ضلع ساہیوال میں فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر ادارہ جات کی چیکنگ کرنے والے محکمہ محنت کے ضلعی دفتر کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ
1۔	خالد عباس خان	ڈائریکٹر ویلفیئر	BS-19
2۔	کلیم یوسف	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر	BS-17
3۔	فروا احمد	لیبر آفیسر۔I	BS-16
4۔	عدنان فرید	لیبر۔II	BS-16
5۔	عرفان افضل خان	لیبر انسپکٹر۔I	BS-14
6	جاوید اقبال	لیبر انسپکٹر۔II	BS-14

ii۔ مذکورہ ضلع میں فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر ادارہ جات کی چیکنگ کرنے والے ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مذکورہ ضلع میں فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر ادارہ جات کی چیکنگ کرنے والے ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام مع عہدہ	کام کی تفصیل اختیار چیکنگ رجسٹرڈ ادارہ جات
1۔	میڈم شمائلہ انجم، (اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایریا ساہیوال 01)	ادارہ جات کی چیکنگ جن کے ورکرز کی تعداد 05سے 100 تک ہے۔
2۔	محمد آصف، (اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایریا ساہیوال 02)	ادارہ جات کی چیکنگ جن کے ورکرز کی تعداد 05 سے 100 تک ہے۔
3۔	محمد مشتاق خاں، انسپکٹر ایریا چیچہ وطنی	ادارہ جات کی چیکنگ جن کے ورکرز کی تعداد 05سے 100 تک ہے۔
4۔	ذو الفقار علی، آڈٹ آفیسر	آڈٹ آفیسر ٹیم کی شکل میں متعلقہ ایریا اسسٹنٹ ڈائریکٹر یا انسپکٹر کے ہمراہ ادارہ جات جن کے ورکرز کی تعداد 101 سے 300 تک ہوتی ہے ٹیم کی صورت میں چیک کرتے ہیں۔
5۔	ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن اسسٹنٹ ڈائریکٹر /انسپکٹر محمد سعید ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس	ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن اور ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس ہمراہ متعلقہ ایریا اسسٹنٹ ڈائریکٹر یا انسپکٹر ٹیم کی شکل میں ان ادارہ جات جن کے ورکرز کی تعداد 301سے زیادہ ہے چیک کرنے کے مجاز ہیں۔

(د) محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر ادارہ جات سے ہر ماہ کنٹری بیوشن کی مد میں بذریعہ چیک / ڈرافٹ بنام کمشنر سوشل سکیورٹی بذریعہ آن لائن وصول کی جاتی ہے، یہ رقم سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965 سیکشن20 کے تحت ورکر کی ماہانہ تنخواہ کا 6٪ ریٹ پر کنٹری بیوشن وصول کی جاتی ہے۔

(ہ) ضلع ساہیوال میں ٹوٹل 1140 فیکٹریاں، کارخانہ جات اور ادارہ جات ہیں۔ ان میں سے 430یونٹس کام کر رہے ہیں، اور ان میں ٹوٹل رجسٹرڈ ورکرز کی تعداد 7859 ہے اور ان کا سالانہ کنٹری بیوشن 97495116 روپے ہے اور 248یونٹس نادہندہ ہیں اور

ان میں ورکرز کی تعداد 1357 ہے۔ جبکہ 462 کارخانہ جات، ادارہ جات، فیکٹریاں بند ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ (ش) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں موجود فیکٹریوں، کارخانوں اور ادارہ جات سے رقم وصولی میں خورد برد پکڑی گئی ہے جو کہ دفتر کے ریکارڈ کے مطابق تقریباً۔ Rs 75,44,922/. (پچھتر لاکھ چوالیس ہزار نو سو بائیس) روپے بنتی ہے اس کے ذمہ داران 04 ملازمین کو کمشنر سوشل سکیورٹی نے معطل کر کے شوکاز جاری کئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ چودھری علی احمد (سابقہ ڈائریکٹر ساہیوال)

2۔ محمد طفیل بلوچ (اسسٹنٹ ڈائریکٹر)

3۔ باسط نسیم (جونیئر کلرک)

4۔ ابو بکر سفیان (بیلف)

اس کے علاوہ محکمہ نے سیکرٹری لیبر کے توسط سے یہ کیس محکمہ اینٹی کرپشن کو بھیجا ہوا ہے جس کی انکوائری اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ میں جاری ہے اور تین ملازمین ا۔ محمد سعید، ڈپٹی ڈائریکٹر فنانس اینڈ آڈٹ سوشل سکیورٹی ساہیوال، ۲۔ ذوالفقار علی، آڈٹ آفیسر سوشل سکیورٹی ساہیوال، ۳۔ باسط نسیم، جونیئر کلرک سوشل سکیورٹی ساہیوال کے خلاف تھانہ ACE ضلع ساہیوال میں FIR نمبر 3227 مورخہ 22.05.2021 کو درج کروا دی گئی ہے جس کی کاپی ضمیمہ (ص) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اوکاڑہ: ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر کے فرائض ملازمین کی تعداد، اخراجات اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7453: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اوکاڑہ میں ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر کا دفتر کام کر رہا ہے اس دفاتر کے ذمہ کون کون سے فرائض ہیں؟

(ب) اس میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ مع عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ج) اس دفتر کے سال 21-2020 کے اخراجات کتنے تھے اور موجودہ مالی سال 22-2021 کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(د) یہ دفتر مالی سال 22-2021 میں کون کون سے منصوبہ جات یا فلاحی کام اس ضلع میں سرانجام دے گا مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) یہ درست ہے کہ اوکاڑہ میں محکمہ محنت کا ضلعی دفتر زیر انتظام ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر ساہیوال قائم ہے اور اس دفتر کے بنیادی مقاصد میں ایسے ملازمین جو کہ فیکٹریوں، دکانوں اور کمرشل ادارہ جات میں کام کرتے ہیں لیبر قوانین کے تحت ان کی فلاح و بہبود کے لئے درج ذیل اقدامات کئے جاتے ہیں:

1۔ آجر اور مزدور کے درمیان بہتر تعلقات جس سے صنعتی امن قائم رہے۔

2۔ ملازمین کو حکومت کی مقرر شدہ کم از کم اجرت کی ادائیگی کو یقینی بنانا۔

3۔ کارخانہ جات کو فیکٹری ایکٹ،1934 کے تحت رجسٹرڈ کرنا۔

4۔ دکانات اور کمرشل اداروں کو پنجاب شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس، 1969 کے تحت رجسٹر کرنا۔

5۔ دکانات، کارخانہ جات اور کمرشل اداروں میں لیبر قوانین کا نفاذ۔

6۔ ضلعی لیبر آفس اوکاڑہ میں قائم عدالت کمشنر معاوضہ جات زخمی و فوت شدہ کارکنان کو معاوضہ دلوانا۔

7۔ ضلعی لیبر آفس اوکاڑہ میں قائم عدالت اتھارٹی ادائیگی اجرت ملازمین کی تنخواہ کی عدم ادائیگی کے کلیم پر فیصلہ کرتی ہے۔

8۔ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کی جانب سے ویلفیئر گرانٹس (ڈیتھ گرانٹ، میرج گرانٹ، ٹیلنٹ سکالرشپ) کے حصول کے لئے دی گئی درخواستوں کو جانچ پڑتال کے بعد منظوری کے لئے تجویز کرنا۔

9۔ دیگر لیبر قوانین پر عمل درآمد۔

(ب) محکمہ محنت کے ضلعی دفتر اوکاڑہ میں کل نو(9) ملازمین تعینات ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ گریڈ	جگہ تعیناتی	مع عرصہ
1۔	نورالامین	اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر (BS-16OPS)	اوکاڑہ	1 سال
2۔	فیصل لیاقت	لیبر آفیسر BS-16	اوکاڑہ	1 سال 2 ماہ
3۔	اختر جاوید	لیبر آفیسر BS-16	اوکاڑہ	1 سال
4۔	نعیم احمد	اسسٹنٹ BS-16	اوکاڑہ	14 سال 2 ماہ
5۔	محمد ضیغم وٹو	سٹینو گرافر BS-15	اوکاڑہ	04 سال 3 ماہ
6۔	نجمہ پروین	لیبر انسپکٹر BS-14	اوکاڑہ	3 ماہ
7۔	تنویر احمد	نائب قاصد BS-04	اوکاڑہ	26 سال 2 ماہ
8۔	علی شیر	نائب قاصد BS-02	اوکاڑہ	12 سال
9۔	سجاول شہادت	چوکیدار BS-01	اوکاڑہ	06 سال

(ج) محکمہ محنت کے ضلعی دفتر اوکاڑہ کے سال 21-2020 کے اخراجات اور سال 22-2021 کے اخراجات کے لئے مختص کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

برائے سال	اخراجات بابت تنخواہ ملازمین	متفرق اخراجات دفتر
2020-21	29,31479 روپے	92,641 روپے
2021-22	39,92810 روپے	200,000 روپے

(د) ضلعی دفتر اوکاڑہ میں سال 22-2021 میں کوئی سالانہ ترقیاتی منصوبہ نہ ہے جبکہ دفتر کی فلاحی ذمہ داریوں کی تفصیل جواب جز الف میں بیان کی گئی ہے۔

گوجرانوالہ: سوشل سکیورٹی ہسپتال کی ایمرجنسی میں موجود بیڈز کی تعداد، مشینری اور لیبر روم کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

***7454: جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ جو کہ 100 بیڈز پر مشتمل ہے اس کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس کی ایمرجنسی میں 24 گھنٹے سروس مہیا کی جارہی ہے؟

(ج) اس کی ایمر جنسی میں کتنے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں اس کی مکمل تفصیلات شفٹ وائز بتائیں؟

(د) اس کی ایمر جنسی میں کون کون سی مشینری موجود ہے اور کیا وہ ورکنگ کنڈیشن میں ہے ایکسرے مشین ہے؟

(ہ) اس کی ایمر جنسی میں کون کون سی ادویات اور دیگر سہولیات میسر ہیں؟

(و) اس ایمر جنسی میں لیبر روم کی سہولت میسر ہے اور گائنی ڈاکٹر زبروقت فرائض انجام دیتی ہے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کی ایمر جنسی وارڈ 8 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) جی ہاں! سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کی ایمر جنسی میں 24 گھنٹے سروس مہیا کی جاتی ہے

۔

(ج) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کی ایمر جنسی میں 06 ڈاکٹرز، 05 سٹاف نرس، 04 وارڈ بوائے، 01 نرسنگ سسٹر اور 01 سویپر ان تین شفٹوں میں کام کر رہے ہیں جس کی کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

عہدہ	مارننگ شفٹ	ایوننگ شفٹ	نائٹ شفٹ
ڈاکٹر	1	2	3
سٹاف نرسز	2	1	2
نرسنگ سسٹر	-	1	-
وارڈ بوائے	1	2	1
سویپر	1	-	1

(د) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کی ایمر جنسی میں مندرجہ ذیل مشینری ورکنگ کنڈیشن میں کام کر رہی ہیں:

1۔ کارڈیک مونیٹر

2۔ کارڈیک ڈیفبریلیٹر

3۔ نیبلائزنگ مشین

4۔ سکشن مشین

5۔ آکسیجن سلنڈر

6۔ ای سی جی مشین

7۔ ڈائیلسز

8 ۔ الٹرا ساؤنڈ اور ایکسرے اور ہسپتال ہذا کے ایکسرے ڈیپارٹمنٹ میں ایکسرے مشین ہے اور ٹھیک کام کر رہی ہے۔

(ہ) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کی ایمر جنسی میں ایمر جنسی کیسز کے لئے دستیاب ادویات کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ ہسپتال کی ایمر جنسی میں مندرجہ ذیل سہولیات دستیاب ہیں:

1۔ کارڈیک مونیٹر

2۔ کارڈیک ڈیفبریلیٹر

3۔ نیبلائزنگ مشین

4۔ سکشن مشین

5۔ آکسیجن سلنڈر

6۔ ای سی جی مشین

7۔ ڈائیلسز

8۔ الٹرا ساؤنڈ اور ایکسرے

(و) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانولہ میں لیبر روم کی سہولت موجود ہے جس میں ایمر جنسی کیسز کے لئے گائنی ڈاکٹر ہر وقت موجود ہوتی ہے۔

صوبہ میں محکمہ لیبر کی جانب سے گھریلو مالکان و ملازمین کی رجسٹریشن کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

***7465: محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ لیبر نے کتنے گھریلو مالکان اور ملازمین کی رجسٹریشن کی ہے؟

(ب) اس رجسٹریشن کا مکمل طریق کار بیان کریں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ لیبر نے اب تک 29753 گھریلو ملازمین اور 28386 مالکان رجسٹر کئے ہیں۔

(ب) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی گھریلو ملازمین کی رجسٹریشن سیکشن 20 اور مالکان کی رجسٹریشن سیکشن 21 قانون پنجاب ڈومیسٹک ورکر ایکٹ 2019 کے تحت کرتا ہے۔ رجسٹریشن کے طریق کار کے لئے فارم بنائے گئے ہیں جس میں منسلکہ "الف" (ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ پر گھریلو ملازمین کی رجسٹریشن کا طریق کار موجود ہے اور اسی طرح منسلکہ "ب" (ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) پر گھریلو آجران و مالکان کی رجسٹریشن کا طریق کار موجود ہے۔ فارم مکمل کرنے کے بعد گھریلو ملازمین اور گھریلو آجران و مالکان کا ریکارڈ ڈومیسٹک ورکر موبائل ایپ کے ذریعے اپ لوڈ کیا جاتا ہے۔

ضلع سرگودھا میں محکمہ محنت کے زیر انتظام دفاتر، سکولز، ڈسپنسریاں اور کارخانوں کی تعداد اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

***7475: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ محنت کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے تحت کتنے سکول اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے تحت کتنی فیکٹریاں اور کارخانے ہیں جن سے فنڈز محکمہ وصول کرتا ہے؟

(د) اس ضلع میں رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ہ) رجسٹرڈ کارکنوں کو کیا کیا سہولیات محکمہ فراہم کرتا ہے؟

(و) اس ضلع میں محکمہ کہاں کہاں سکول اور ڈسپنسریاں / ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتا ہے کیا محکمہ نے اس ضلع میں کوئی لیبر کالونی بنائی ہے یا بنانے کا ارادہ رکھتا ہے وضاحت فرمائیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ محنت کے تحت درج ذیل دفاتر کام کر رہے ہیں۔

i۔ ضلع سرگودھا میں محکمہ محنت کا ایک ضلعی دفتر ڈائریکٹوریٹ آف لیبر ویلفیئر کے تحت کام کر رہا ہے جو کہ 47 پل لاہور روڈ نزد لیبر کورٹ نمبر 5 کے ساتھ واقع ہے۔ جہاں پر کل 15 ملازمین تعینات ہیں۔

ii۔ مذکورہ ضلع میں ادارہ سوشل سکیورٹی کا ایک دفتر ہے جو کہ مکان نمبر 179، چھٹہ ٹاون لاہور روڈ سرگودھا پر واقع ہے۔ جس میں ایڈمن ونگ کے 39 اور میڈیکل ونگ کے 12 جبکہ ہسپتال اور ڈسپنسریوں میں 92 ملازمین کام کر رہے ہیں یعنی کل 143 ملازمین تعینات ہیں۔

iii۔ مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیر انتظام 2 ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکولز (بوائز اور گرلز) چک نمبر 23/A، ایس بی، نزد دربار شہیداں، بھاگٹانوالہ پر واقع ہیں۔ جن میں ملازمین کی تعداد بالترتیب 31 اور 30 ہے۔

(ب) i) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیر انتظام درج ذیل 2 ورکرز ویلفیئر سکولز چل رہے ہیں:

نمبر شمار	سکول کا نام اور پتا
1۔	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (بوائز) چک نمبر 23/A، ایس بی، نزد دربار شہیداں، بھاگٹانوالہ
2۔	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (گرلز) چک نمبر 23/A، ایس بی، نزد دربار شہیداں، بھاگٹانوالہ

ii) مذکورہ ضلع میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے تحت 01 ہسپتال اور 06 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔ جن کی تفصیل مع ایڈریس درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام میڈیکل یونٹ	پتا
1۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال	سی بلاک، سیٹلائٹ ٹاون، سرگودھا
2۔	سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر	لالہ زار ٹاون، بھلوال
3۔	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	پاپولر شوگر ملز، سیال موڑ، سرگودھا
4۔	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	سیال موڑ، سرگودھا
5۔	سوشل سکیورٹی ڈسپنسری	عبداللہ شوگر ملز، شاہ پور صدر
6۔	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر	تیمور سپننگ ملز، لاہور روڈ، سرگودھا
7۔	سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر	اویس قرنی سپننگ ملز، سرگودھا

(ج) ضلع سرگودھا میں سوشل سکیورٹی کے تحت 326 فیکٹریاں اور کارخانے ہیں جو باقاعدگی سے ہر ماہ سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن جمع کروا رہے ہیں جس کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع سرگودھا میں ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی سے رجسٹرڈ کارکنان کی کل تعداد 17809 ہے۔

(ہ) ادارہ پنجاب سوشل سکیورٹی تحفظ یافتہ کارکنان، ان کی بیوی بچوں اور والدین کو مکمل طبی سہولیات فراہم کرتا ہے اور بیماری یا زخمی ہونے کی صورت میں معاوضہ جات کی ادائیگی کرتا ہے۔ جن کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت رجسٹرڈ کارکنوں کو مہیا کی جانے والی سہولیات کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) اس ضلع میں محکمہ محنت و انسانی وسائل پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کوئی نیا سکول بنانے کا ارادہ نہ رکھتا ہے۔ ضلع سرگودھا میں محکمہ نے 1418 پلاٹ پر مشتمل ایک لیبر کالونی بوساطت محکمہ ہاؤسنگ 18.982 ملین کی خطیر رقم سے 1994 میں بنوائی تھی۔

سرگودھا: سوشل سکیورٹی ہسپتال کے بجٹ اور بیڈز سے متعلقہ تفصیلات

***7476: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال سرگودھا کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) اس ہسپتال کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ مد وار کتنا تھا کتنی رقم ملی اور کتنی فراہم نہیں کی گئی؟

(ج) اس ہسپتال میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ اور عہدہ وائز کتنی ہیں کتنی پر ہیں اور کتنی کون کون سی خالی ہیں؟

(د) اس میں تعینات ڈاکٹرز کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع تجربہ اور ان کا فیلڈ بتائیں؟

(ہ) اس میں کتنے آپریشن تھیٹر اور کون کون سی مشینری ہے کون کون سی کب سے خراب ہے اس مشینری کی مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟

(و) کون کون سے افسران کے پاس سرکاری گاڑیاں ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال سرگودھا تین میڈیکل یونٹس کو ضم کر کے قائم کیا گیا ہے۔ جسے سوشل سکیورٹی منی ہسپتال کا نام دے دیا گیا ہے۔ ہسپتال 10 بیڈز اور 2 وارڈز پر مشتمل ہے۔ مزید برآں سرگودھا سٹی میں ایک 50 بیڈز پر مشتمل سوشل سکیورٹی ہسپتال زیرِ تعمیر ہے۔

(ب) اس ہسپتال کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ -/378,22,850 (تین کروڑ اٹھہتر لاکھ بائیس ہزار آٹھ سو پچاس روپے) ہے۔ جس کی مدوار تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	مد/ہیڈ وائز	منظور شدہ بجٹ
1۔	میڈیسن	20,20,500/-
2۔	یوٹیلٹی بلز	28,02,350/-
3۔	تنخواہ	3,30,00,000/-
	ٹوٹل	3,78,22,850/-

(ج) سوشل سکیورٹی ہسپتال سرگودھا میں ڈاکٹر اور عملہ کی منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 71 ہے جن میں سے 22 اسامیاں خالی ہیں تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سوشل سکیورٹی ہسپتال سرگودھا میں تعینات ڈاکٹرز کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع تجربہ اوران کی فیلڈ کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) سوشل سکیورٹی ہسپتال سرگودھا میں کوئی آپریشن تھیٹر نہ ہے اور اس ہسپتال میں ایکسرے مشین، ای سی جی مشین اور الٹرا ساؤنڈ مشین زیرِ استعمال ہیں جو کہ درست کام کر رہی ہیں۔ جبکہ کوئی بھی مشینری خراب نہ ہے اور نہ ہی ان کی مرمت پر کوئی خرچہ کیا گیا ہے۔

(و) سوشل سکیورٹی ہسپتال سرگودھا میں کسی بھی آفیسر کے پاس کوئی بھی سرکاری گاڑی نہ ہے۔

لیبر ویلفیئر ہسپتال اوکاڑہ میں آپریشن تھیٹر میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***7847: جناب منیب الحق:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لیبر ویلفیئر ہسپتال اوکاڑہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیااس میں گائنی وارڈ، آرتھووارڈ، ٹی بی وارڈ اور سرجیکل وارڈ ہیں توان میں تعینات ڈاکٹر کے نام، عہدہ مع تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) اس ہسپتال کے کتنے آپریشن تھیٹرز ہیں اوران آپریشن تھیٹر میں کون کون سے آلات دستیاب ہیں؟

(د) کیاان ہسپتالوں میں ایکسرے مشین،ECGاور دیگر ٹیسٹ کی مشینری دستیاب ہے؟

(ہ) کیااس میں لیبر روم ہیں توان لیبر روم میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں؟

(و) ان ہسپتالوں میں کتنے آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ50بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں گائنی وارڈ اور سرجیکل وارڈ ہیں اور ان میں تعینات ڈاکٹرز کے نام، عہدہ مع تعلیمی قابلیت درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام ڈاکٹر	عہدہ	تعلیمی قابلیت
1۔	ڈاکٹر نور فاطمہ	گائنی کالوجسٹ	ایف۔سی۔پی۔ایس(گائنی اینڈ آبس)
2۔	ڈاکٹر سدرہ جاوید	سرجیکل اسپیشلسٹ	ایف۔سی۔پی۔ایس(سرجری اینڈ گائنی)
3۔	ڈاکٹر حافظ بلال	اینستھیسٹ(Anaesthetist)	ڈپلومہ آف اینستھیزیا
4۔	ڈاکٹر عظمیٰ جمیل	وومن میڈیکل آفیسر	ایم بی بی ایس، ایم سی پی ایس
5۔	ڈاکٹر فاطمہ جمیل	وومن میڈیکل آفیسر	ایم بی بی ایس

(ج) کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں 01 آپریشن تھیٹر ہے اور اس میں دستیاب آلات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تفصیل آلات	نمبر شمار	تفصیل آلات
1۔	او۔ٹی ٹیبل مینول(OT Table Manual)	7۔	کارڈیک مانیٹر(Cardiac Monitor)
2۔	او۔ٹی ٹیبل ہائیڈرالک،ریموٹ کنٹرول (OT Table Hydraulic Remote Control)	8۔	سکشن مشین(Suction Machine)
3۔	انیستھیزیا مشین(Anaesthesia Machine)	9۔	آٹوکلیو(Autoclave)
4۔	وینٹیلیٹر(Ventilator)	10۔	اسٹیمر(Steamer)
5۔	ڈیفیبریلیٹر(Defibrilator)	11۔	او۔ٹی لائٹ(OT Light)
6۔	ڈایاتھرمی مشین(Diathermy Machine)	12۔	ایگزیمینیشن لائٹ(Examination Light)

(د) کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں ایکسرے مشین،ای۔سی۔جی۔ مشین اور دیگر ٹیسٹ کی مشینری دستیاب ہے اور اس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	تفصیل آلات
1۔	ایکسرے مشین ڈیجیٹل(Ex-Ray Machine Digital)
2۔	الٹرا ساونڈ مشین(Ultrasound Machine)
3۔	ای۔سی۔جی۔مشین(ECG Machine)
4۔	میڈونک اینالائزر مشین(Medonic Analyzer Machine)
5۔	کیمسٹری اینالائزر(Chemistry Analyzer)
6۔	مائیکرواسکوپ(Microscope)

(ہ) کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں لیبر روم دستیاب ہیں اور ان میں NVD اور C&D کے کیس کئے جاتے ہیں اور مندرجہ ذیل سہولیات میسر ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل آلات	نمبر شمار	تفصیل آلات
1	الٹرا ساونڈ مشین(Ultrasound Machine)	6	سیلنگ لائٹ(Ceiling Light)
2	سی ٹی جی مشین(CTG Machine)	7	بلڈ وارمر(Blood Warmer)
3	ڈیلوری ٹیبل(Delivery Table)	8	انفیوژن پمپ(Infusion Pump)
4	سونک ایڈ مشین(Sonic Aid Machine))	9	لو پریشر سکر مشین(Low Pressure Sucker Machine))
5	بے بی وارمر(Baby Warmer)	10	ویٹ مشین(Weight Machine)

سہولیات میسر ہیں:۔

(و) کلثوم سوشل سکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً 02 آپریشن ہوتے ہیں۔

لیبر ویلفیئر ہسپتال فیصل آباد میں آپریشن تھیٹر میں سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*7848: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لیبر ویلفیئر ہسپتال فیصل آباد کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں گائنی وارڈ، آرتھو وارڈ، ٹی بی وارڈ اور سرجیکل وارڈ ہیں تو ان میں تعینات ڈاکٹر کے نام، عہدہ مع تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) اس ہسپتال کے کتنے آپریشن تھیٹرز ہیں اور ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سے آلات دستیاب ہیں؟

(د) کیا ان ہسپتال میں ایکسرے مشین، ECG اور دیگر ٹیسٹ کی مشینری دستیاب ہیں؟

(ہ) کیا ان میں لیبر روم ہیں تو ان لیبر روم میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں؟

(و) ان ہسپتالوں میں کتنے آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے ضلع فیصل آباد میں 02 ہسپتال موجود ہیں؛

1۔ سوشل سکیورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن فیصل آباد 300 بستروں پر مشتمل ہسپتال ہے۔

2۔ سوشل سکیورٹی (میٹرنل، نیو بورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ) ہسپتال فیصل آباد 100 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) سوشل سکیورٹی ایم این سی ایچ (میٹرنل، نیو بورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ) ہسپتال گائنی اور نرسری کے لئے مخصوص ہسپتال ہے۔ سوشل سکیورٹی ایم این سی ایچ (میٹرنل، نیو بورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ) ہسپتال میں تعینات ڈاکٹرز کی تفصیل (نام، عہدہ مع تعلیمی قابلیت) ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ سوشل سکیورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں آرتھوپیڈک وارڈ، ٹی بی وارڈ اور سرجیکل کے شعبہ جات موجود ہیں اور مکمل طور پر فعال ہیں۔ ان تمام شعبہ جات میں ماہر ڈاکٹرز تعینات ہیں، جن کے نام مع عہدے اور تعلیمی قابلیت ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سوشل سکیورٹی ایم این سی ایچ (میٹرنل، نیو بورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ) ہسپتال میں 02 آپریشن تھیٹرز ہیں جو کہ 04 آپریشن ٹیبل کے ساتھ موجود ہیں اور ان میں مندرجہ ذیل جدید آلات دستیاب ہیں۔

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1۔	اینستھیزیا مشین (Anaesthesia machine)	8۔	لیپروسکوپ (Laproscope)
2۔	جدید او ٹی ٹیبل (Modern OT Table)	9۔	کارڈیک مونیٹر (Cardiac Monitor)
3۔	ہائی پریشر سکر (High Pressure Sucker)	10۔	بے بی وارمر (Baby Warmer)
4۔	بلڈ وارمر (Blood Warmer)	11۔	بے بی سکر (Baby Sucker)
5۔	ڈیفبریلیٹر (Defibirlator)	12۔	ویٹ مشین (Weight Machine)
6۔	کارٹری (Cartory)	13۔	سونک ایڈ (Sonic Aid)
7۔	سیلینگ لائٹ (Ceiling Light)	14۔	نیو بلائیزر (Nebulizer)

جبکہ سوشل سکیورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں 06 عدد آپریشن تھیٹرز موجود ہیں جن میں مندرجہ ذیل آلات دستیاب ہیں:

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1-	سی آر ایم مشین(CRM Machine)	8-	ٹی یو آر پی سیٹ(یورالوجی)(TURP Set)
2-	لیپرواسکوپ مشین(Laproscope Machine)	9-	نیفرواسکوپ مشین(Nephroscope Machine)
3-	انیستھیزیا مشین(Anaesthesia Machine)	10-	الیکٹرانک آپریشن ٹیبلز (Electronic Operation Tables)
4-	الٹراساؤنڈ مشین(Ultrasound Machine)	11-	اوٹی لائٹس(OT Lights)
5-	ای سی جی مشینز(ECG Machines)	12-	بلڈوارمر مشین(Blood Warmer Machine)
6-	ڈائیاتھرمی مشین(Diathermy Machine)	13-	نیبولائزر(Nebulizer)
7-	سکر مشین، یو آر ایس(یورالوجی((Sucker Machine URS)		

(د) سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے ضلع فیصل آباد میں دونوں ہسپتالوں میں جدید ترین ڈیجیٹل ایکسرے مشین اور ECG کی سہولت موجود ہے۔اور لیب میں تمام بنیادی ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔

(ہ) سوشل سکیورٹی ایم این سی ایچ (میٹرنل، نیو بورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ) ہسپتال میں لیبر روم کمپلیکس موجود ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل سہولیات موجود ہیں:-

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1-	الٹراساؤنڈ مشین(Ultrasound Machine)	7-	سیلنگ لائٹ(Ceiling Light)
2-	سی ٹی جی مشین(CTG Machine)	8-	ای سی جی مشین(ECG Machine)
3-	ڈلیوری ٹیبل(Delivery Table)	9-	بلڈوارمر(Blood Warmer)
4-	سونک ایڈ(Sonic Aid)	10-	انفیوژن پمپ(Infusion Pump)
5-	بے بی وارمر(Baby Warmer)	11-	لوپریشر سکر(Low Pressure Sucker)
6-	کارڈیک مونیٹر(Cardiac Monitor)	12-	ویٹ مشین(Weight Machine)

(و) سوشل سکیورٹی ایم این سی ایچ (میٹرنل، نیو بورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ) ہسپتال میں روزانہ کی بنیاد پر 10 سے 15 آپریشن کئے جاتے ہیں جبکہ سوشل سکیورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں روزانہ کی بنیاد پر اوسطاً 21 آپریشن ہوتے ہیں۔

لیبر ویلفیئر ہسپتال شیخوپورہ میں آپریشن تھیٹر میں آلات اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

7849*: جناب محمود الحق: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لیبر ویلفیئر ہسپتال شیخوپورہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں گائنی وارڈ، آرتھو وارڈ، ٹی بی وارڈ اور سرجیکل وارڈ ہیں تو ان میں تعینات ڈاکٹر کے نام، عہدہ مع تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) اس ہسپتال کے کتنے آپریشن تھیٹرز ہیں اور ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سے آلات دستیاب ہیں؟

(د) کیا اس ہسپتال میں ایکسرے مشین، ECG اور دیگر ٹیسٹ کی مشینری دستیاب ہے؟

(ہ) کیا اس میں لیبر روم ہیں تو ان لیبر روم میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں؟

(و) اس ہسپتال میں کتنے آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ 25 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ میں صرف گائنی اور سرجیکل وارڈ موجود ہے۔ ان میں تعینات ڈاکٹرز کے نام عہدہ مع تعلیمی قابلیت درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	ڈیپارٹمنٹ	تعلیمی قابلیت
1۔	ڈاکٹر عظمیٰ ریاض	سینئر گائناکالوجسٹ/وومین میڈیکل آفیسر	گائنی	M.B.B.S, F.C.P.S
2۔	ڈاکٹر رُقیہ تبسم	وومن میڈیکل آفیسر	گائنی	M.B.B.S
3۔	ڈاکٹر ازقا شاہین	وومن میڈیکل آفیسر	گائنی	M.B.B.S

4۔	ڈاکٹر حافظ محمد تنویر	جنرل سرجن	سرجیکل	M.B.B.S, FCPS, FRCS
5۔	ڈاکٹر وقار حیدر	میڈیکل آفیسر	سرجیکل	M.B.B.S
6۔	ڈاکٹر فہیم حیدر	میڈیکل آفیسر	سرجیکل	M.B.B.S

(ج) سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ میں 01 آپریشن تھیٹر ہے۔ جس میں دستیاب آلات درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1۔	اینستھیزیا مشین مع وینٹیلیٹر (Anaesthesia Machine with Ventilator	6۔	سونیکیٹر مشین (Sonicator Machine)
2۔	اوٹی ٹیبل(OT Table)	7۔	الٹراساؤنڈ مشین((Ultrasound Machine)
3۔	کاٹری مشین(Cartory Machine)	8۔	سی ٹی جی مشین(CTG Machine)
4۔	کارڈیک مونیٹر(Cardiac Monitor)	9۔	بے بی ریسیسٹیشن ٹرالی(Baby Resuscitation) Trolley
5۔	آٹوکلیو(Autoclave)		

(د) جی ہاں! سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ میں ایکسرے اور ECG کی مشینیں دستیاب ہیں۔ جبکہ لیب میں بنیادی ٹیسٹوں کی مشینری دستیاب ہے۔

(ہ) جی ہاں! سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ میں لیبر روم ہے اور لیبر روم میں مندرجہ ذیل سہولیات موجود ہیں:

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1۔	الٹراساونڈ(Ultrasound)	5۔	بے بی وارمر(Baby Warmer)
2۔	سی ٹی جی مشین(CTG Machine)	6۔	کارڈیک مانیٹر(Cardiac Monitor)
3۔	ڈیلوری ٹیبل(Delivery Table)	7۔	لیبر روم لائٹ(Labour Room Light)
4۔	سونک ایڈ(Sonic Aid)		

(و) اس ہسپتال میں اوسطاً 02 آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں۔

لیبر ویلفیئر ہسپتال گوجرانوالہ میں آپریشن تھیٹر میں آلات اور سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*7850: **جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لیبر ویلفیئر ہسپتال گوجرانوالہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں گائنی وارڈ، آرتھووارڈ، ٹی بی وارڈ اور سرجیکل وارڈ ہیں تو ان میں تعینات ڈاکٹر کے نام عہدہ مع تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج) اس ہسپتال کے کتنے آپریشن تھیٹرز ہیں اور ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سے آلات دستیاب ہیں؟

(د) کیا اس ہسپتال میں ایکسرے مشین، ECG اور دیگر ٹیسٹ کی مشینری دستیاب ہیں؟

(ہ) کیا ان میں لیبر روم ہیں تو ان لیبر روم میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں؟

(و) ان ہسپتالوں میں کتنے آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ 100 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ میں گائنی وارڈ، آرتھو وارڈ اور سرجیکل وارڈ موجود ہیں البتہ ٹی بی وارڈ نہ ہے۔ ان میں تعینات ڈاکٹرز کے نام اور تعلیمی قابلیت درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ڈاکٹر	عہدہ	تعلیمی قابلیت
1۔	ڈاکٹر تہمینہ شیراز،	گائناکالوجسٹ	((MBBS/FCPS (Gynae
2۔	ڈاکٹر سعدیہ تحسین	گائناکالوجسٹ	((MBBS/Mcps (Gynae
3۔	ڈاکٹر یسین اعوان	آرتھو سرجن	((MBBS/FCPS (Ortho
4۔	ڈاکٹر محمد علی چیمہ	سرجن	((MBBS/FCPS (Surgery
5۔	ڈاکٹر عمر فاروق،	سرجن	((MBBS/FCPS (Surgery

(ج) اس ہسپتال میں 03 آپریشن تھیٹرز ہیں۔ جن میں مندرجہ ذیل آلات دستیاب ہیں:

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1۔	سی آر ایم مشین(CRM Machine)	6۔	اوٹی لائٹس (OT Lights)
2۔	انستھیزیا مشین مع وینٹی لیٹر (Anaesthesia Machine with Ventilator)	7۔	آپریشن ٹیبلز(Operation Tables)
3۔	ڈایاتھرمی مشین(Diathermy Machine)	8۔	الیکٹرک آٹوکلیو(Electric Autoclave)
4۔	سکر مشین (Sucker Machine)	9۔	کارڈیک مانیٹر(Cardiac Monitor)
5۔	بے بی وارمر(Baby Warmer)	10۔	پلس آکسی میٹر(Pulse Oximeter)

(د) اس ہسپتال میں ایکسرے اور ECG کی مشین دستیاب ہیں۔اور لیب میں بنیادی ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔

(ہ) اس ہسپتال میں لیبر روم موجود ہے اور اس میں درج ذیل سہولیات دستیاب ہیں:

نمبر شمار	نام آلات	نمبر شمار	نام آلات
1۔	ڈیلوری ٹیبلز(Delivery Tables)	4۔	سیلنگ لائٹ(Ceiling Light)
2۔	سی ٹی جی مشین(CTG Machine)	5۔	سکر مشین (Sucker Machine)
3۔	بے بی وارمر(Baby Warmer)	6۔	ویٹ مشین(Weight Machine)

(و) اس ہسپتال میں روزانہ 20 سے زائد آپریشنز کئے جاتے ہیں۔

ساہیوال محکمہ محنت وانسانی وسائل کا فیکٹریوں، کارخانوں سے کنٹری بیوشن فنڈ اور کارکنوں کی فلاح پر خرچ کردہ رقوم سے متعلقہ تفصیلات

*8058: **جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ساہیوال میں کن کن فیکٹریوں، کارخانوں اوراداروں سے کارکنوں کی بہبود کے لئے کنٹری بیوشن فنڈ ودیگر فنڈ محکمہ وصول کررہا ہے ان کے نام مع کارکنوں کی تعداد نیز سال 2020 اور 2021 میں کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ب) محکمہ نے ان کارکنوں پر کتنی رقم کس کس مد میں ان پر خرچ کی یا ان کی فیملی پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنے کارکنوں کا محکمہ کے اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج کروایا گیا ان ہسپتالوں کے نام مع کارکنوں کے نام بتائیں؟

(د) ان کی فلاح و بہبود کے لئے کون کون منصوبے محکمہ نے اس ضلع میں سال 2021 میں شروع کئے ہیں؟

(ہ) کیا اس ضلع میں کارکنوں کے لئے رہائشی کالونی یا فلیٹس ہیں تو کتنے فلیٹ یا رہائشی کوارٹر کہاں کہاں ہیں؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) ضلع ساہیوال میں ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن نے سال 2020 میں محکمہ سے رجسٹرڈ 430 فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں مبلغ 9,74,95,116/-(9 کروڑ، 74 لاکھ، 95 ہزار 116 روپے) جمع کئے، جن کی تفصیل مع کارکنوں کی تعداد ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ سال 2021 میں رجسٹرڈ 439 فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے سوشل سکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں مبلغ 11,48,68,800 (11 کروڑ، 48 لاکھ، 68 ہزار، 800 روپے) جمع کئے، جن کی تفصیل مع کارکنوں کی تعداد ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے زیر انتظام سوشل سکیورٹی ہسپتال، ساہیوال نے کارکنوں اور ان کی فیملی پر سال 2020 میں مبلغ 43,55,260 (43 لاکھ، 55 ہزار 260 روپے) خرچ کئے اور سال 2021 میں 50,92,326 (50 لاکھ، 92 ہزار 326 روپے) خرچ کئے جبکہ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی ساہیوال نے سال 2020 میں 749 رجسٹرڈ کارکنوں اور ان کی فیملی پر -/33,05,890 (33 لاکھ 5 ہزار 890 روپے) خرچ کئے۔ اور سال 2021 میں 892 رجسٹرڈ کارکنوں اور ان کی فیملی پر 40,08,014 (40 لاکھ 8 ہزار 14 روپے) خرچ کئے۔ جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے مذکورہ ضلع میں سال 2020 ڈیتھ گرانٹ کی مد میں 15,00,000 (15 لاکھ روپے)، میرج گرانٹ کی مد میں 12,00,000 (12 لاکھ

روپے) اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی مد میں 59,400 (59 ہزار 400 روپے) خرچ کئے۔ جن کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن نے سال 2020 میں 02 رجسٹرڈ کارکنوں کا اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج کروایا۔ ان کارکنوں اور ہسپتالوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام کارکن	نام ہسپتال
1۔	افتخار احمد	چلڈرن ہسپتال، ساہیوال
2۔	جاوید اقبال	مینار کینسر ہسپتال، ساہیوال

جبکہ سال 2021 میں 02 رجسٹرڈ کارکنوں کا اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج کروایا ان کارکنوں اور ہسپتالوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام کارکن	نام ہسپتال
1۔	محمد انور بیگ	لنگڑیال سرجری ہسپتال، ساہیوال
2۔	اصغر علی	پنجاب میڈیکل سنٹر (پرائیوٹ) لمٹیڈ، 5 گلبرگ روڈ، ظفر علی خان

(د) ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن نے سال 2021 میں سوشل سکیورٹی ہسپتال ساہیوال کو 10 بیڈز سے بڑھا کر 25 بیڈز کر کے اپ گریڈ کیا گیا ہے۔

(ہ) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیر انتظام ضلع ساہیوال میں لیبر کالونی جو کہ 10.78 ایکڑ پر محیط ہے اور اس میں 3 مرلہ کے 295 پلاٹس ہیں۔

لاہور: محکمہ محنت وانسانی وسائل کے تحت سکولز، ہسپتال، ڈسپنسریوں کے لئے مختص رقم اوران میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***8080: چودھری اختر علی:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ محنت و انسانی وسائل ضلع لاہور کے تحت چلنے والے سکولوں، ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے لئے کتنی رقم موجودہ مالی سال 22-2021 کے بجٹ میں مختص کی گئی ہے؟

(ب) کتنی رقم اس بجٹ میں سے فراہم کر دی گئی ہے کتنی بقایا ہے؟

(ج) ان اداروں میں خالی اسامیاں جو ہیں ان میں کتنی پُر کرنے کا ارادہ ہے ان اسامیوں کی تفصیل گریڈ و عہدہ وار بتائیں؟

(د) ان اداروں میں کون کون سی سہولیات مریضوں اور طالب علموں کو فراہم کی جاتی ہیں؟

(ہ) اس ضلع میں کون کون سے اداروں کی بلڈنگ تعمیر کی جارہی ہے اس کی تفصیل ادارہ وار مع مختص کردہ رقم کی تفصیل دی جائے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیرانتظام 04 ہسپتال کام کر رہے ہیں۔ میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی لاہور (ساؤتھ) کے زیرانتظام 04 ڈسپنسریاں، میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، لاہور (سٹی/گلبرگ) کے زیرانتظام 20 ڈسپنسریاں اور میڈیکل ڈائریکٹویٹ آف سوشل سکیورٹی، شاہدرہ کے زیرانتظام 02 ڈسپنسریاں موجود ہیں جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیرانتظام 06 سکول کام کررہے ہیں۔ جن کے لئے مالی سال 22-2021 کے بجٹ میں مختص کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ادارہ	22-2021 میں مختص کردہ رقم
1۔	سوشل سکیورٹی ٹیچنگ ہسپتال، ملتان روڈ، لاہور۔	2,27,35,53,000 (2ارب 27 کروڑ 35 لاکھ 53 ہزار روپے)
2۔	رحمت اللعالمین پوسٹ گریجوایٹ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی۔	49,92,90,000 (49 کروڑ 92 لاکھ 90 ہزار روپے)
3۔	پیپسی میٹرنل اینڈ نیو بورن چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر، کوٹ لکھپت۔	43,04,54,281 (43 کروڑ 4 لاکھ 54 ہزار 281 روپے)
4۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال، شاہدرہ	51,41,59,000 (51 کروڑ 41 لاکھ 59 ہزار روپے)
5۔	میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، لاہور (ساؤتھ)	19,50,000 (19 لاکھ 50 ہزار روپے)
6۔	میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، لاہور (سٹی/گلبرگ)	37,16,12,000 (37 کروڑ 16 لاکھ 12 ہزار روپے)
7۔	میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، شاہدرہ، لاہور	2,41,84,812 (2 کروڑ 41 لاکھ 84 ہزار 812 روپے)
8۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز)، نشتر کالونی، لاہور	11,47,00,000 (11 کروڑ، 47 لاکھ روپے)
9۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز)، نشتر کالونی، لاہور	12,15,60,000 (12 کروڑ، 15 لاکھ، 60 ہزار روپے)
10۔	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول، نشتر کالونی، لاہور	5,61,80,000 (5 کروڑ، 61 لاکھ، 80 ہزار روپے)
11۔	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول، نشتر کالونی، لاہور (ایوننگ شفٹ)	2,71,00,000 (2 کروڑ، 71 لاکھ روپے)
12۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز)، ڈیفنس روڈ، لاہور	7,20,00,000 (7 کروڑ، 20 لاکھ روپے)
13۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز)، ڈیفنس روڈ، لاہور	7,82,80,000 (7 کروڑ، 82 لاکھ، 80 ہزار روپے)

(ب) مذکورہ اداروں میں 22-2021 کے بجٹ میں فراہم کردہ اور بقایا رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ادارہ	2021-22 میں فراہم کردہ رقم	بقایا رقم
1۔	سوشل سکیورٹی ٹیچنگ ہسپتال، ملتان روڈ، لاہور۔	97,55,14,000 (97 کروڑ 55 لاکھ 14 ہزار روپے)	1,29,81,99,000 (1 ارب 29 کروڑ 81 لاکھ 99 ہزار روپے)
2۔	رحمت اللعالمین پوسٹ گریجوایٹ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی۔	24,96,45,000 (24 کروڑ 96 لاکھ 45 ہزار روپے)	24,96,45,000 (24 کروڑ 96 لاکھ 45 ہزار روپے)
3۔	پیسی میٹرنل اینڈ نیو بورن چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر، کوٹ لکھپت۔	21,52,27,140 (21 کروڑ 52 لاکھ 27 ہزار 140 روپے)	1,52,27,140 (21 کروڑ 52 لاکھ 27 ہزار 140 روپے)
4۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال، شاہدرہ	51,41,59,000 (51 کروڑ 41 لاکھ 59 ہزار روپے)	-
5۔	میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، لاہور (ساؤتھ)	19,50,000 (19 لاکھ 50 ہزار روپے)	-
6۔	میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی لاہور (سٹی/گلبرگ)	17,50,41,347 (17 کروڑ 50 لاکھ 41 ہزار 347 روپے)	19,65,70,653 (19 کروڑ 65 لاکھ 70 ہزار 653 روپے)
7۔	میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، شاہدرہ، لاہور	96,65,136 (96 لاکھ 65 ہزار 136 روپے	1,48,19,676 (1 کروڑ 48 لاکھ 19 ہزار 676 روپے)
8۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز)، نشتر کالونی، لاہور	4,25,20,000 (4 کروڑ، 25 لاکھ، 20 ہزار روپے)	7,21,70,000 (7 کروڑ، 21 لاکھ، 70 ہزار روپے)
9۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز) (نشتر کالونی، لاہور	5,73,10,000 (5 کروڑ، 73 لاکھ، 10 ہزار روپے)	6,42,40,000 (6 کروڑ، 42 لاکھ، 40 ہزار روپے)
10۔	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول، نشتر کالونی، لاہور	3,10,30,000 (3 کروڑ، 10 لاکھ، 30 ہزار روپے)	2,51,50,000 (2 کروڑ، 51 لاکھ، 50 ہزار روپے)
11۔	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول، نشتر کالونی، لاہور (ایوننگ شفٹ)	1,36,50,000 (1 کروڑ، 36 لاکھ، 50 ہزار روپے)	1,34,50,000 (1 کروڑ، 34 لاکھ، 50 ہزار روپے)
12۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز)، ڈیفنس روڈ، لاہور	3,84,90,000 (3 کروڑ، 84 لاکھ، 90 ہزار روپے)	3,35,00,000 (3 کروڑ، 35 لاکھ، روپے)
13۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز)، ڈیفنس روڈ، لاہور	3,71,60,000 (3 کروڑ، 71 لاکھ، 60 ہزار روپے)	4,11,20,000 (4 کروڑ، 11 لاکھ، 20 ہزار روپے)

(ج) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام سوشل سکیورٹی ٹیچنگ ہسپتال، ملتان روڈ، لاہور۔ میں 72، رحمت اللعالمین پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں 23، پیسی میٹرنل اینڈ نیو بورن چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر، کوٹ لکھپت میں 118، سوشل سکیورٹی ہسپتال، شاہدرہ میں 26، میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل

سکیورٹی، لاہور (ساؤتھ) میں 5، میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی لاہور (سٹی /گلبرگ) میں 11 اور میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، شاہدرہ، لاہور میں 3 اسامیاں خالی ہیں جن کو ادارہ حسب ضرورت پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جن کی تفصیل گریڈ وعہدہ وار ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii ضلع لاہور میں پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیر انتظام ورکرز ویلفیئر سکولوں میں 104 اسامیاں خالی ہیں جن کو ادارہ حسب ضرورت پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ ضلع میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام سوشل سکیورٹی ہسپتالوں اور میڈیکل ڈائریکٹوریٹس میں مریضوں اور ان کے لواحقین کو فراہم کی جانے والی سہولیات کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت چلنے والے سکولوں میں طالبعلموں کو کاپیاں، کتابیں، سٹیشنری، یونیفارم اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات مفت فراہم کی جارہی ہیں۔

(ہ) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام رحمت اللعالمین پوسٹ گریجوایٹ انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں مریض کارکنوں کے علاج کے لئے تیسرے فلور پر کارڈیالوجی ہسپتال کے بلاک کی تعمیر جاری ہے جو کہ سی سی یو، میل، فیمیل اور کارڈیک فزیو تھراپی (Rehabilitation) ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل ہو گا۔ اس کی مد میں 4,12,66,342 کروڑ 12 لاکھ 66 ہزار 342 روپے) کی رقم مختص کی گئی ہے۔ پیسی میٹرنل اینڈ نیو بورن چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر، کوٹ لکھپت میں پچاس بیڈز گائنی یونٹ کی نئی بلڈنگ کی تعمیر کی گئی ہے۔

ii محکمہ محنت کی ایک عمارت برائے دفتر ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر، لاہور نارتھ زیر تعمیر ہے جس کے لئے (11,000,000,0) گیارہ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

فیصل آباد: فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے کارکنوں کی فلاح کے لئے کنٹری بیوشن فنڈ کی وصولی واخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*8128: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع فیصل آباد میں کن کن فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے کارکنوں کی بہبود کے لئے کنٹری بیوشن فنڈ و دیگر فنڈ محکمہ وصول کر رہا ہے ان کے نام مع کارکنوں کی تعداد اور سال2020اور2021میں کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ب) محکمہ نے ان کارکنوں پر کتنی رقم کس کس مد میں خرچ کی یاان کی فیملی پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنے کارکنوں کا محکمہ کے اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج کروایا گیا ان ہسپتالوں کے نام مع کارکنوں کے نام بتائیں؟

(د) ان کی بہبود / فلاح کے لئے کون کونسے منصوبے محکمہ اس ضلع میں سال 2021 میں شروع کرنے جارہاہے؟

(ہ) کیااس ضلع میں کارکنوں کے لئے رہائشی کالونی یا فلیٹس ہیں توکتنے فلیٹ یا رہائشی کوارٹر کہاں کہاں ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیرانتظام 03ڈائریکٹوریٹس رجسٹرڈ فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے کارکنوں کی بہبود کے لئے کنٹری بیوشن فنڈ وصول کر رہے ہیں جن کی تفصیل سال 2020 اور2021 مع کارکنوں کی تعداد ضمیمہ (الف)، ضمیمہ (ب)، ضمیمہ (ج)اور ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی نے کارکنوں اور ان کی فیملی پر طبی سہولیات کی مد میں سال2020میں21,17,47,264 (21کروڑ17لاکھ47ہزار264 روپے) اور سال 2021 میں 27,37,04,935 (27کروڑ37لاکھ4ہزار935روپے) خرچ کئے۔ جن کی مدوار تفصیل ضمیمہ (ز) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii مذکورہ ضلع میں پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ سال 21-2020 میں ورکرز کی فوتگی پر ڈیتھ گرانٹ کی مد میں مبلغ 2,64,00,000 (2 کروڑ 64 لاکھ روپے) اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی مد میں 42,000 (42 ہزار روپے) خرچ کئے۔ اور سال 22-2021 میں ورکرز کی فوتگی پر ڈیتھ گرانٹ کی مد میں مبلغ 3,01,00,000 (3 کروڑ 01 لاکھ روپے)، میرج گرانٹ کی مد میں 12,43,10,000 (12 کروڑ 43 لاکھ 10 ہزار روپے) اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی مد میں 11,93,89,782 (11 کروڑ 93 لاکھ 89 ہزار 782 روپے) خرچ کئے. جن کی تفصیل ضمیمہ (س) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی نے ضلع فیصل آباد میں کسی بھی کارکن کا علاج اپنے ہسپتال کے علاوہ نہ کروایا ہے۔

(د) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام دھنولہ، ملت ٹاؤن، فیصل آباد میں تحفظ یافتہ کارکنوں کی فلاح و بہبود اور مزید آسانی کے لئے 25 بستروں پر مشتمل ایک نیا ہسپتال تعمیر کیا ہے جو کہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے. ہسپتال کی تعمیر کے لئے 25.30 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں کارکنوں کے لئے رہائشی کالونی اور فلیٹس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام لیبر کالونی مع ایڈریس	تعداد رہائشی یونٹس
1۔	ٹیپو سلطان لیبر کالونی، کھڑیانوالا روڈ، فیصل آباد	3134 پلاٹس
2۔	لیبر کالونی حسین شہید سہروردی، جھنگ روڈ، فیصل آباد	1797 پلاٹس
3۔	جوہر لیبر کالونی، ملت روڈ، فیصل آباد	2299 پلاٹس
4۔	محمد بن قاسم لیبر کالونی، کھڑیانوالا روڈ، فیصل آباد	3285 پلاٹس
5۔	کلیم شہید لیبر کالونی، نڑوالا روڈ، فیصل آباد	3031 پلاٹس
6۔	راجہ غضنفر علی خان لیبر کالونی، جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد	1377 پلاٹس
7۔	آئی آئی چندری گڑھ لیبر کالونی، جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد	252 پلاٹس
8۔	512 ملٹی سٹوری فلیٹس جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد	512 فلیٹس

شیخوپورہ فیکٹریوں، کارخانوں اوراداروں سے کنٹری بیوشن فنڈز کی وصولی اور کارکنوں کی فلاح پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*8137: **جناب محمود الحق:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع شیخوپورہ میں کن کن فیکٹریوں،کارخانوں اوراداروں سے کارکنوں کی بہبود کے لئے کنٹری بیوشن فنڈ ودیگر فنڈ محکمہ وصول کررہا ہے ان کے نام مع کارکنوں کی تعداد اور سال 2020 اور 2021 میں کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ب) محکمہ نے ان کارکنوں پر کتنی رقم کس کس مد میں خرچ کی یاان کی فیملی پر خرچ کی گئی؟

(ج) کتنے کارکنوں کا محکمہ کے اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج کروایا گیا ان ہسپتالوں کے نام مع کارکنوں کے نام بتائیں؟

(د) ان کی بہبود / فلاح کے لئے کون کون سے منصوبے محکمہ اس ضلع میں سال 2021 میں شروع کئے جارہے ہیں؟

(ہ) کیااس ضلع میں کارکنوں کے لئے رہائشی کالونی یا فلیٹس ہیں تو کتنے فلیٹ یارہائشی کوارٹر کہاں کہاں ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن نے ضلع شیخوپورہ میں سال 2020 میں 445 فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں کے 32,346 رجسٹرڈ کارکنوں کی بہبود کے لئے مبلغ 25,29,48,126/- (25 کروڑ 29 لاکھ 48 ہزار 126 روپے) کنٹری بیوشن فنڈ کی مد میں وصول کئے جبکہ سال 2021 میں 60,985 رجسٹرڈ کارکنوں کی بہبود کے لئے مبلغ 38,52,66,775/- (38 کروڑ 52 لاکھ 66 ہزار 775 روپے) کنٹری بیوشن فنڈ کی مد میں وصول کئے جن کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) i۔ ضلع شیخوپورہ میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی نے کارکنوں اور ان کی فیملی پر طبی سہولیات کی مد میں سال 2020 میں 3,83,31,668 (3 کروڑ 83 لاکھ 31 ہزار 668 روپے) اور سال 2021 میں 4,92,23,928 (4 کروڑ 92 لاکھ 23

ہزار 928روپے) خرچ کئے۔ جن کی مد وار تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii۔ جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے مذکورہ ضلع میں سال 2020 میں ورکرز کی فوتگی پر ڈیتھ گرانٹ کی مد میں مبلغ 1,80,00,000 (1 کروڑ 80 لاکھ روپے)، میرج گرانٹ کی مد میں 2,62,00,000 (2 کروڑ 62 لاکھ روپے) اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی مد میں 2,72,42,952 (2 کروڑ 72 لاکھ 42 ہزار 952 روپے) خرچ کئے اور سال 2021 میں ورکرز کی فوتگی پر ڈیتھ گرانٹ کی مد میں مبلغ 3,00,00,000 (3 کروڑ روپے)، میرج گرانٹ کی مد میں 1,87,00,000 (1 کروڑ 87 لاکھ روپے) اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی مد میں 9,38,26,805 (9 کروڑ 38 لاکھ 26 ہزار 805 روپے) خرچ کئے. جن کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی نے 07 کارکنوں کا علاج اپنے ہسپتال کے علاوہ پرائیویٹ اور دیگر ہسپتالوں سے کروایا۔ان کارکنوں کے نام اور ہسپتالوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام کارکن	نام ہسپتال
1۔	سید عرفان حیدر	الرحمان گائنی ہسپتال، میانوالی
2۔	عمران بشیر	نذیر سرجیکل ہسپتال، شیخوپور
3۔	محمد جبار حسرت	گھرکی ٹرسٹ ہسپتال، لاہور
4۔	ساجد علی	شالیمار ہسپتال لاہور
5۔	محمد کاشف	جناح ہسپتال لاہور
6۔	محمد حبیب انجم	مینار کینسر ہسپتال لاہور
7۔	شکیل اسلم	شوکت خانم ہسپتال لاہور

(د) i۔ سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ 25 بیڈز پر مشتمل ہے۔اس کو 100 بیڈز تک توسیع کا منصوبہ زیر تکمیل ہے۔

ii۔مذکورہ ضلع میں پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت سال 2021 میں ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول، لیبر کالونی، شیر بنگال، راناٹاون، شاہدرہ فنکشنل کر دیا گیا ہے۔

iii۔مذکورہ ضلع میں ادارہ قائداعظم بزنس پارک سے متصل لیبر کالونی کی تعمیر کا ارادہ رکھتا ہے۔ لیبر کالونی کے پہلے فیز میں 250 فلیٹس، سکول، کمیٹی ہال، 1200 غیر شادی شدہ افراد کے لئے ہاسٹل سپورٹس کمپلیکس، مسجد وغیرہ شامل ہیں۔ اس کا PC-I زیر غور ہے جو کہ مکمل ہونے کے بعد ورکرز ویلفیئر فنڈ اسلام آباد منظوری کے لئے بھیجا جائے گا۔

(ہ) ضلع شیخوپورہ میں تعمیر شدہ لیبر کالونیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام لیبر کالونی مع ایڈریس	تعداد رہائشی پلاٹس
1۔	لیبر کالونی ساہو کی ملیاں جوئیاں والا موڑ، شیخوپورہ	508 پلاٹس 500 گھر
2۔	لیبر کالونی کالا شاہ کاکو، جی ٹی روڈ، شیخوپورہ	554 پلاٹس
3۔	لیبر کالونی شیر بنگال (فیز-1 (راناٹاون، جی ٹی روڈ، شیخوپورہ	471 گھر
4۔	لیبر کالونی شیر بنگال (فیز-2 (راناٹاون، جی ٹی روڈ، شیخوپورہ	870 گھر

صوبہ میں محکمہ محنت کے تحت گزشتہ دو سالوں میں نئے ضلع وار سکولز کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*8142: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں گزشتہ دو سالوں میں محکمہ محنت نے مزدوروں کے بچوں کو تعلیم کی سہولت فراہم کرنے کے لئے کتنے نئے سکول قائم کئے ہیں؟

(ب) نئے تعمیر ہونے والے سکولوں کی ہر ضلع کے حوالے سے تفصیل بیان کی جائے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) صوبہ بھر میں گزشتہ دو سالوں میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے مزدوروں کے بچوں کو تعلیم کی سہولت فراہم کرنے کے لئے 04 نئے ورکرز ویلفیئر سکولز قائم کئے ہیں۔

(ب) پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ متصل سندر انڈسٹریل اسٹیٹ ضلع قصور میں دو نئے سکول برائے (طلباء وطالبات) تعمیر کر رہا ہے۔ مزید یہ کہ گزشتہ دو سالوں میں قائم کئے گئے ورکز ویلفیئر سکولوں کی ضلع کے حوالے سے تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکول	ضلع	سکول میں داخلے کی گنجائش
1۔	ورکرز ویلفیئر سکینڈری سکول (بوائز)، لیبر کمپلیکس، ملتان	ملتان	1500
2۔	ورکرز ویلفیئر سکینڈری سکول (گرلز)، لیبر کمپلیکس، ملتان	ملتان	1500
3۔	ورکرز ویلفیئر سکینڈری سکول (بوائز)، سرخ پور، گجرات	گجرات	900
4۔	ورکزویلفیئر پرائمری سکول، شیر بنگال، لیبر کالونی، راناٹاؤن، شاہدرہ	شیخوپورہ	1960

ننکانہ صاحب میں محکمہ محنت کے تحت ڈسپنسریوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***8183: محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع ننکانہ میں کتنی ڈسپنسریاں کہاں کہاں محکمہ کے تحت چل رہی ہیں؟

(ب) ان ڈسپنسریوں میں کتنی فنکشنل اور کتنی نان فنکشنل ہیں ضلع ننکانہ میں چلنے والی فیکٹریوں کے مزدور ان سے اپنا علاج کرواتے ہیں؟

(ج) ان ڈسپنسریوں میں ڈاکٹر اور عملہ کی تعداد کتنی ہے اور ان کی ڈیوٹی کب شروع اور ختم ہوتی ہے نیز ان میں کتنے مریض آتے ہیں؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی، شاہدرہ کے زیر انتظام ضلع ننکانہ صاحب میں 05 ڈسپنسریاں چل رہی ہیں اور ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ڈسپنسری کا نام	ایڈریس
1۔	ایس ایس ڈی، 85ر۔ب شاہکوٹ	فیصل آباد روڈ، 85ر۔ب، ڈھلہ چند اسنگھ، شاہکوٹ۔
2۔	ایس ایس ڈی، سانگلہ ہل	سٹاف کالونی نزد ہد اشوگر ملز، سانگلہ ہل۔

3۔ ایس ایس ڈی، سانگلہ ہل سٹی	عید گاہ روڈ، سانگلہ ہل۔	
4۔ ایس ایس ڈی، ننکانہ صاحب	منڈی بازار، پیپل چوک ریلوے روڈ، ننکانہ صاحب۔	
5۔ ایس ایس ای سی، چاندی کوٹ	سفائر ٹیکسٹائل ملز (ہوم ٹیکسٹائل)، واربرٹن روڈ، چاندی کوٹ	

(ب) پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن کے تحت ضلع ننکانہ صاحب میں تمام 05 ڈسپنسریاں فنکشنل ہیں اور ان میں ضلع ننکانہ صاحب میں چلنے والی فیکٹریوں کے محکمہ سے رجسٹرڈ مزدور علاج کرواتے ہیں۔

(ج) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے تحت ضلع ننکانہ صاحب میں سوشل سکیورٹی کی ڈسپنسریوں میں ڈاکٹر کی تعداد 05 اور عملہ کی تعداد 30 ہے۔ ان ڈسپنسریوں کے ڈاکٹر اور عملہ کی ڈیوٹی کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مذکورہ ضلع میں سوشل سکیورٹی کی 05 ڈسپنسریوں میں آنے والے مریضوں کی تعداد ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

رحیم یار خان: محکمہ محنت وانسانی وسائل کی آمدن، اخراجات اور گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8237: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ محنت وانسانی وسائل رحیم یار خان کی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کی آمدن اوراخراجات بتائیں آمدن کس کس فیس، ٹیکس اور ذرائع سے ہوئی ہے تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے؟

(ب) محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین اس ضلع میں تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی مع عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے پاس کتنی گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں ان کے نمبرز اور یہ کس کس کے استعمال میں ہیں ان گاڑیوں کی مینٹیننس ریپیرنگ اور پٹرول کی مد میں پچھلے تین سالوں کی تفصیل بتائی جائے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) محکمہ محنت کے ضلعی دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر، رحیم یار خان کی آمدن واخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	آمدن	اخراجات
2018-19	0	-/65,70,385 (65لاکھ70ہزار385روپے)
2019-20	0	-/69,39,677 (69لاکھ39ہزار677روپے)
2020-21	0	-/67,59,534 (67لاکھ59ہزار534روپے)

(ii) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی کے زیر انتظام ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی، رحیم یار خان نے سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں سال2018-19، 2019-20 اور 2020-21 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی آمدن	آمدن	اخراجات
2018-19	24,35,35,000 (24کروڑ35لاکھ35ہزار روپے)	241,69,781 (2کروڑ41لاکھ69ہزار781روپے)
2019-20	23,15,92,056 (23کروڑ15لاکھ92ہزار56روپے)	2,41,47,709 (2کروڑ41لاکھ47ہزار709روپے)
2020-21	26,55,16,280 (26کروڑ55لاکھ16ہزار280روپے)	2,97,91,103 (2کروڑ97لاکھ91ہزار103)روپے

(iii)مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت چلنے والے ورکرز ویلفیئر سکولز کی آمدن اور اخراجات اور لیبر کالونی کے اخراجات2018-19 ، 2019-20، 2020-21 کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے:-

(ب) محکمہ محنت کے ضلعی دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر، رحیم یار خان میں 4 ملازمین تعینات ہیں جن کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی مع عرصہ درج ذیل ہے۔

سریل نمبر	نام	عہدہ	گریڈ	جگہ تعیناتی مع عرصہ
1۔	نعیم خان	ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر(OPS)	BS-17	دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر رحیم یار خان۔ 14-6-2021

2۔	عبدالجبار	اسسٹنٹ	BS-16	دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر رحیم یار خان خان۔02-6-2009
3۔	غلام دستگیر	لیبر آفیسر (فیکٹریز-1، اضافی چارج)	BS-16	دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر رحیم یار خان خان۔26-1-2022
4۔	عامر حیات	لیبر انسپکٹر	BS-14	دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر لیبر رحیم یار خان خان۔15-2-2022

(ii) مذکورہ ضلع میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی میں 21 ملازمین کام کر رہے ہیں اور میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی میں 58 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ جن کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی مع عرصہ تعیناتی کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(iii) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے تحت چلنے والے ورکرز ویلفیئر سکولز اور لیبر کالونی میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد بالترتیب 86 اور 9 ہے جن کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی مع عرصہ کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ ضلع میں ادارہ سوشل سکیورٹی کے زیر اہتمام ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی میں دو گاڑیاں جبکہ میڈیکل ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام میڈیکل ونگ میں مریضوں کے لئے 5 ایمبولینس گاڑیاں موجود ہیں۔ جن کی تفصیل مع پچھلے تین سالوں کی مینٹیننس ریپیئرنگ اور پٹرول کی مد میں اخراجات ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

صوبہ بھر میں ورکرویلفیئر فنڈز میں بہتری لانے کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*8494: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ بھر میں گزشتہ تین سالوں کے دوران ورکرویلفیئر فنڈ کے لئے کیا اقدام اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) اس عرصہ کے دوران کتنی فیکٹریوں اور ہسپتالوں کو آن لائن کیا گیا؟

(ج) اس عرصہ میں کتنے نئے ہسپتال قائم کئے گئے؟

(د) ملازمین کی وفات، شادی اور سکالرشپ گرانٹ میں کتنا اضافہ کیا گیا تفصیلاً آگاہ کیا جائے؟

(ہ) کیا حکومت لیبر کالونیز میں ورکرز کو مالکانہ حقوق دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر محنت و انسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ، ایکٹ 2019 میں نافذ کیا گیا۔ جس کے تحت پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ قائم کیا گیا ہے اور مذکورہ قانون کے تحت ورکرز ویلفیئر فنڈ رولز مرتب کر کے صوبائی کابینہ میں منظوری کے لئے ارسال کر دیئے گئے ہیں۔

(ب) گزشتہ تین سالوں میں صوبہ بھر کی 33,870 فیکٹریوں اور 1 ہسپتال کو محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی نے آن لائن کیا ہے جبکہ باقی ماندہ فیکٹریوں اور ہسپتالوں کو آن لائن کرنے کے لئے کام جاری ہے۔

(ج) گزشتہ تین سالوں میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی نے 4 نئے سوشل سکیورٹی ہسپتال قائم کئے ہیں جن کے نام اور پتا درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام ہسپتال	بیڈز کی تعداد
1۔	بابا بلھے شاہ منی ہسپتال، قصور	25
2۔	میٹرنٹی نیٹل کیئر ہسپتال (ایم این سی ایچ)، ڈیرہ غازی خان	25
3۔	کیلاش سوشل سکیورٹی ہسپتال، ملت ٹاؤن، فیصل آباد	25
4۔	سوشل سکیورٹی ہسپتال مع کینسر بلاک تونسہ زیر تعمیر ہے۔	25

(د) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے ملازمین کی وفات، شادی اور سکالر شپ گرانٹ میں مندرجہ ذیل اضافہ کیا گیا ہے۔

ویلفیئر گرانٹس

i. **تعلیمی وظائف:**

پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ صوبہ بھر کے رجسٹرڈ صنعتی کارکنان اور کان کنان اور ان کے بچوں کو مندرجہ ذیل شرح کے مطابق تعلیمی وظائف کی سہولت میں اضافہ کیا گیا ہے۔

کیٹیگری- I انٹر میڈیٹ لیول کے لئے 2500 روپے سے 3500 روپے ماہوار

کیٹیگری- II گریجوایشن لیول کے لئے 3500روپے سے 4500روپے ماہوار

کیٹیگری- III ماسٹر لیول کے لئے 4500روپے سے 5500روپے ماہوار

ii **شادی گرانٹ:**

پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کی جانب سے صنعتی کارکنان اور کان کنان کی بچیوں کی شادی کے لئے شادی گرانٹ ایک لاکھ سے بڑھاکر دولاکھ روپے کردی گئی ہے۔

iii **ڈیتھ گرانٹ:**

ایسے صنعتی کارکنان وکان کنان جو دورانِ ڈیوٹی فوت ہوجاتے ہیں ان کے لواحقین کو ڈیتھ گرانٹ 5لاکھ سے بڑھاکر چھ لاکھ کردی گئی ہے۔

(ہ) اٹھارویں آئینی ترمیم کی روشنی میں حکومت پنجاب نے صنعتی کارکنان کی ویلفیئر کے معاملات کو مربوط طریقے سے چلانے کے لئے پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ ایکٹ، 2019منظور کرچکی ہے۔ اس ایکٹ کے سیکشن۔11 کے تحت لیبر کالونیز کے الاٹمنٹ اور متعلقہ معاملات کو مناسب طریقے سے چلانے کے لئے صوبائی حکومت پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ ہاؤسنگ الاٹمنٹ پالیسی۔2021 منظور کرچکی ہے۔ مذکورہ پالیسی کے تحت آئندہ لیبر کالونیز کی الاٹمنٹ مالکانہ حقوق کی بنیاد پر کی جائے گی تاہم پہلے سے الاٹ شدہ لیبر کالونیز کے الاٹیز کومالکانہ حقوق دینے کے حوالے سے بھی طریق کار وضع کیا گیا ہے۔

صوبہ میں مالی سال 21-2020 میں نئی لیبر کالونیاں قائم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8532: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیامالی سال 21-2020میں کوئی نئی لیبر کالونی قائم کی گئی تھی ہاں تو اس کی تفصیل بیان کی جائے اور نئی لیبر کالونی پر کتنے اخرجات ہوئے۔

(ب) یہ نئی لیبر کالونی کتنی اراضی پر مشتمل ہے اور یہاں کتنے مکان تعمیر کئے جائیں گے؟

وزیر محنت وانسانی وسائل (جناب عنصر مجید خان نیازی):

(الف) محکمہ محنت کے زیر انتظام مالی سال 21-2020 میں کوئی نئی لیبر کالونی قائم نہ کی گئی ہے۔

(ب) جواب جزو (الف) ملاحظہ فرمائیں۔

سرکاری کارروائی

جناب چیئرمین: اب ہم گورنمنٹ بزنس شروع کر رہے ہیں۔

Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! کورم پورا نہ ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً واک آوٹ کر کے ایوان سے باہر چلے گئے)

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

> "That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant provision of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for taking up Government Bill the Punjab Industries (Control on Establishment and Enlargement) (Amendment) Bill 2022."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant provision of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for taking up Government Bill the Punjab Industries (Control on Establishment and Enlargement) (Amendment) Bill 2022."

Now, the question is:

> "That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant provision of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for taking up Government Bill the Punjab Industries (Control on Establishment and Enlargement) (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جو متعارف ہوا)

MR CHAIRMAN: Minister for Parliamentary Affairs may introduce the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022.

مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب انڈسٹریز (اسٹیبلشمنٹ انلارجمنٹ کنٹرول) 2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman, I introduce the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022"

MR CHAIRMAN: The Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022 has been introduced. Minister for Parliamentary Affairs may move his motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman, I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate

consideration of the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022."

Now, the question is:

"That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR CHAIRMAN: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب انڈسٹریز (اسٹیبلشمنٹ انلارجمنٹ کنٹرول) 2022

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman, I move:

"That the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

Since there is no amendment in it, the question is:

> "That the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022, be taken into consideration at once."

(The motion was carried.)

CLAUSE 2

MR CHAIRMAN: Second reading starts. Now, we take up the Bill clause by clause. Now, Clause 2 of the Bill is under consideration. Since there is no amendment in it, the question is:

> "That Clause 2 of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR CHAIRMAN KER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

> "That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried.)

MR CHAIRMAN: Third reading starts. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman, I move:

"That the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022, be passed."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022, be passed."

Now, the question is:

"That the Punjab Industries (Control on Establishment Enlargement) (Amendment) Bill 2022, be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed.)

Applause!

MR CHAIRMAN: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

"That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be

dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022."

Now, the question is:

"That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022."

(The motion was carried.)

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

MR CHAIRMAN: Now, we take up the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the message of the Governor.

مسودہ قانون احساس پروگرام پنجاب 2022 سے متعلق
جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as passed by the Assembly on 19 October 2022, be taken into consideration at once."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the message of the Governor in respect of the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as received and circulated, is taken into consideration at once."

Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for reconsideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr. Chairman! I move:

> "That the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

The motion moved and the question is:

> "That the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

(The motion was carried.)

MR CHAIRMAN: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

> "That the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

The motion moved and the question is:

> "That the Punjab Ehsaas Programme Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

قواعد کی معطلی کی تحریک

MR CHAIRMAN: Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for suspension of rules.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

> "That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Local Government Bill 2021."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Local Government Bill 2021."

Now, the question is:

"That the requirements of sub rule 1 of Rule 27, Rule 28 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the Punjab Local Government Bill 2021."

(The motion was carried.)

مسودات قانون

(جوزیر غور لائے گئے)

MR CHAIRMAN: Now, we take up the Punjab Local Government Bill 2021. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the message of the Governor.

مسودہ قانون مقامی حکومت پنجاب 2021 سے متعلق
جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022, be taken into consideration at once."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the message of the Governor in respect of the Punjab Local Government Bill 2021, as received and circulated, is taken into consideration at once."

Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for reconsideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman! I move:

> "That the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022 and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022 and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

The motion moved and the question is:

> "That the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022 and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

(The motion was carried.)

MR CHAIRMAN: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Chairman!I move:

> "That the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022, be passed again."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022, be passed again."

The motion moved and the question is:

> "That the Punjab Local Government Bill 2021, as passed by the Assembly on 19 October 2022, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

مسودہ قانون ملتان یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی 2022 سے متعلق جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MR MUHAMMAD SALEEM AKHTER: Mr Chairman! I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as passed by the Assembly on 13 September 2022, be taken into consideration at once"

MR CHAIRMAN: The message of the Governor in respect of the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as received and circulated is taken into consideration at once.

Mover may move the motion for reconsideration of the Bill.

MR MUHAMMAD SALEEM AKHTER: Mr Chairman! I move:

> "That the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

The motion moved and the question is:

> "That the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

(The motion was carried.)

MR CHAIRMAN: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in

any clause of the Bill. Mover may move the motion for passage of the Bill.

MR MUHAMMAD SALEEM AKHTER: Mr Chairman! I move:

> "That the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

The motion moved and the question is:

> "That the Multan University of Science and Technology Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

مسودہ قانون سہارا یونیورسٹی 2022 سے متعلق جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MR CHAIRMAN: Now, we take up The Sahara University Bill 2022. Mr Muhammad Hanif or any other mover may move the motion for consideration of the message of the Governor.

MRS SABRINA JAVAID: Mr Chairman! I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Sahara University Bill 2022, as passed by the Assembly on 13 September 2022, be taken into consideration at once"

MR CHAIRMAN: The message of the Governor in respect of the Sahara University Bill 2022, as received and circulated is taken into consideration at once.The mover may move the motion for reconsideration of the Bill.

MRS SABRINA JAVAID: Mr Chairman! I move:

> "That the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

The motion moved and the question is:

> "That the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor

under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

(The motion was carried.)

MR CHAIRMAN: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MRS SABRINA JAVAID: Mr Chairman! I move:

"That the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

The motion moved and the question is:

"That the Sahara University Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

مسودہ قانون اردو زبان 2022 سے متعلق جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیر غور لایا جانا

MR CHAIRMAN: Now, we take up The Urdu Language Bill 2022. Mr Sajid Ahmad Khan or any other mover may move the motion for consideration of the message of the Governor.

MS KHADIJA UMER: Mr Chairman! I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Urdu Language Bill 2022, as passed by the Assembly on 18 October, 2022, be taken into consideration at once"

MR CHAIRMAN: The message of the Governor in respect of the Urdu Language Bill 2022, as received and circulated is taken into consideration at once.The mover may move the motion for reconsideration of the Bill.

MS KHADIJA UMER: Mr Chairman! I move:

> "That the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

> "That the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

The motion moved and the question is:

"That the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor".

(The motion was carried.)

MR CHAIRMAN: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. The mover may move the motion for passage of the Bill.

MS KHADIJA UMER: Mr Chairman! I move:

"That the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

MR CHAIRMAN: The motion moved is:

"That the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

The motion moved and the question is:

"That the Urdu Language Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is passed again.)

Applause!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں پوائنٹ آف آرڈر پر ایک ضروری بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، فرمائیں!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ابھی چند لمحے پہلے حزب اختلاف کی طرف سے کورم کی نشاندہی کی گئی، آپ نے گنتی کروائی اور کورم پورا تھا۔ اس کے بعد ہاؤس کی کارروائی جاری رہی ہے۔ میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس طرح رانا شہباز صاحب نے بھی یہاں پر فرمایا تھا کہ معزز ممبران آتے ہیں، اپنی حاضری لگاتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ میں آج کے حوالے سے یہ کہوں گا کہ چونکہ حزب اختلاف کی طرف سے کورم point out کیا گیا تھا تو میں آپ سے استدعا کروں گا کہ آج معزز ممبران اسمبلی کی حاضری کا رجسٹر چیک کروایا جائے۔ یہ معلوم کیا جائے کہ حزب اختلاف کے کتنے معزز ممبران نے حاضری لگائی ہے اور کتنے ممبران ہاؤس میں آئے ہیں؟ اسمبلی سیکرٹریٹ کی طرف سے معزز ممبران کو اجلاس میں شرکت کے لئے honorarium pay کیا جاتا ہے۔ اسمبلی معزز ممبران کو اس لئے پیسے نہیں دیتی کہ ممبران آئیں، حاضری لگائیں اور کیفے ٹیریا میں بیٹھ کر واپس چلے جائیں۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ اسمبلی آئیں، حاضری لگائیں، ہاؤس میں نہ آئیں اور واپس چلے جائیں لیکن پھر بھی اسمبلی آپ کو تنخواہ یا honorarium pay کرتی رہے۔ اس لئے میں آپ سے عرض کروں گا کہ آج اپوزیشن کا ریکارڈ چیک کیا جائے کہ ہاؤس میں کتنے لوگ آئے تھے اُن کے نام درج کئے جائیں، اُن کو honorarium دیا جائے لیکن جو لوگ صرف حاضری لگا کر باہر سے ہی چلے گئے ہیں میں آپ سے استدعا کروں گا کہ اُن کو honorarium نہیں ملنا چاہیے۔ حزب اختلاف کے 53 لوگوں کی باہر حاضری لگی ہوئی ہے اور صرف 8 ممبران اندر آئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ قومی خزانے کو لوٹنے کے مترادف ہے اور پاکستان مسلم لیگ (ن) اس میں ماہر ہے۔ اس وقت اس ہاؤس کا consensus ہے کہ جو لوگ صرف اس لئے حاضری لگاتے ہیں کہ پیسے ملیں اور اس طرح سے حکومتی خزانے کو لُوٹ لیں اس کو بند کریں۔ جو معزز ممبر ہاؤس میں آتا ہے اُس کو payment کی جائے اور جو ہاؤس میں نہیں آتا اُس کو payment نہ کی جائے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین: سیکرٹری صاحب! آج کی date میں دونوں اطراف سے جن معزز ممبران نے حاضری لگائی ہے اور ہاؤس میں نہیں آئے اُن کا ریکارڈ next session میں پیش کیا جائے تاکہ ہم ہاؤس کو بتا سکیں کہ ان لوگوں نے آکر حاضری لگائی ہے اور اپنے monetary benefits اُٹھائے ہیں مگر انہوں نے ہاؤس کی کارروائی میں participate نہیں کیا۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر،

جناب چیئرمین: جی، محترمہ سعدیہ سہیل رانا پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہ رہی ہیں۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! ہم تین چار خواتین ممبران نے چینل 5 کی لیڈی رپورٹر صدف نعیم کے ناگہانی موت کے حوالے سے تعزیتی قرارداد جمع کرائی تھی تو تمام خواتین ممبران چاہ رہی تھیں کہ شہید صحافی صدف نعیم کی ناگہانی موت پر ایک مشترکہ قرارداد پیش کر دیں۔

جناب چیئرمین: محترمہ! آپ next session میں مشترکہ قرارداد لے آئیں اس کو ضرور take up کریں گے۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر

جناب چیئرمین: جی، ملک ظہیر عباس صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں کورم کے point out ہونے کے بارے میں بات کرنا چاہ رہا ہوں۔ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کو پنجاب اسمبلی کی کارروائی اور حزب اختلاف کا negative role دکھانا چاہیے۔ ہاؤس میں بیٹھے ہوئے تمام معزز ممبران کی خواہش ہے کہ میڈیا پنجاب اسمبلی کی کارروائی کی coverage کرے کیونکہ ممبران حزب اختلاف privileges لیتے ہیں لیکن ہاؤس کی کارروائی میں شمولیت نہیں کرتے تو عوام کو اس کے بارے میں پتا چل سکے۔

جناب چیئرمین: جی، انشاء اللہ۔ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے۔ اب اجلاس بروز بدھ۔ مورخہ 16 نومبر 2022 دوپہر 2 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔